رہنمائے اساتذہ

۲

معاشرتی علوم اور ہم

مسرّت حیدری

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تعارف

یہ رہنمائے اساتذہ ''معاشرتی علوم اور ہم'' کے استاد کے لیے ایک قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتی ہے۔ نصابی کتاب کا بہترین استعمال کرنے کے ضمن میں یہ رہنمائے اساتذہ درجہ بہ درجہ رہنمائی فراہم کرتی ہے تا کہ طلبا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی یہ آپ کا کام بھی آسان کردیتی ہے۔

معاشرتی علوم کو عام طور پر نہایت خشک مضمون سمجھا جاتا ہے۔ اپنے طلبا کو اس مضمون میں اس طرح دلچسپی لینے پر مجبور کر دینا کہ وہ معاشرتی علوم کے ہر پیریڈ کے منتظر رہنے لگیں، آپ کے لیے ایک امتحان ثابت ہوگا۔ سبق کا آغاز ایک تعارفی سرگرمی سے کرنا اچھی تجویز ہے۔ اس سے طلبا سبق پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں، ان میں موضوع سے متعلق دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور سبق پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ رہنمائے اساتذہ ہر سبق کے آغاز پر تعارفی سرگرمی کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتی ہے۔

معاشرتی علوم میں تاریخ، جغرافیہ، معاشیات، اور ماحولیات کے علاوہ شہریات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ازراہِ کرم اپنی کلاس میں بچوں کے کردار کی تعمیر اور ان میں شہری شعور پیدا کرنے پر زور دیجیے۔ بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں کو عام طور پر نظرانداز کر دیا جاتا ہے جو قابل افسوس ہے۔ بحیثیت مجموعی ہمارے معاشرے میں ہر طرح کے شہری شعور کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس مضمون کے ماہر کی حیثیت سے کمرۂ جماعت میں بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں پر کماحقہ توجہ دینا آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے۔

طلبا میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے اور موضوع کی وضاحت کے لیے کتاب میں دیے گئے رنگین خاکوں اور تصاویر کا استعمال کیجیے۔ لے آؤٹ رنگین ہونے کے ساتھ ساتھ دیدہ زیب بھی ہے جو یقینی طور پر طلبا کی توجہ حاصل کرے گا۔

آپ کی سہولت کے لیے بیشتر سوالات کے جوابات رہنمائے اساتذہ میں دیے گئے ہیں۔ جہاں وقت اجازت دے، وہاں ازراہ کرم عکسی نقول بنا کر ورک شیٹس کا استعمال کیجیے۔ امید ہے کہ آپ اس رہنمائے اساتذہ کو ایک قابلِ قدر اثاثہ پائیں گے۔

فہرست

صفحہ نمبر

باب ۱: ہماری دنیا ۱

باب ۲: ہماری زندگی ۱۳

باب ۳: پہلے اور اب ۲۴

باب ۴: قدرتی وسائل ۲۷

باب ۵: ہماری زمین ۳۹

باب ۶: سمتیں اور نقشے ۴۵

ورک شیٹس ۵۰

ممکنہ جوابات ۵۷

باب ۱: ہماری دنیا

براعظم اور سمندر

ہمارا ملک پاکستان

ہمارے قائداعظم

شہری زندگی

دیہات اور قصبے

براعظم اور سمندر

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- براعظم اور بحر یا سمندر کی تعریف بیان کرنا۔
- مختلف براعظموں اور سمندروں کے نام بتانا۔
- قائداعظم کی زندگی کو زیرِ بحث لانا اور مختصراً بیان کرنا کہ انھوں نے قیامِ پاکستان کی جانب لوگوں کی رہنمائی کس طرح کی۔

کلیدی الفاظ

برصغیر، بحر، پرچم یا جھنڈا، حکومت، بحرالکاہل، بحراوقیانوس، بحرمنجمد شمالی، بحرمنجمد جنوبی، ایشیا، یورپ، اوشیانا (بحرالکاہل اور قریبی سمندروں کے جزیروں بمع آسٹریلیا کا مجموعی نام)، افریقا، امریکا، انٹارکٹیکا، روس، ویٹیکن، قائداعظم، خصوصیات، آبائی وطن، اسپتال، کنٹینر، ٹینکر، ڈسپنسری، موچی۔

امدادی اشیا

گلوب، دنیا کا نقشہ، مختلف ممالک کے پرچم

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو جماعت اوّل میں گلوب اور براعظموں سے متعارف کروایا جا چکا ہے۔ ان کی یادداشت کو تازہ کرنے کے لیے، گلوب کو اونچا کرکے دکھائیے اور پوچھیے کہ آپ کے ہاتھ میں کیا چیز ہے۔ درست جواب دینے والے طلبا کی تعریف کیجیے اور اس

کے بارے میں مزید سوالات کیجیے۔ گلوب پر موجود نیلا رنگ کیا دکھا رہا ہے؟ اس پر موجود رنگین حصے کیا ظاہر کرتے ہیں؟
جن طلبا کو یاد نہیں ہے ان کے مفاد کی خاطر، یہ بتائیے کہ یہ گول سے گلوب ہے اور یہ زمین کا مثالی نمونہ ہے۔ ہماری زمین بالکل ایسی ہی دکھائی دیتی ہے۔
انھیں بتائیے کہ گلوب کا نیلا رنگ زمین پر سمندروں اور بحروں کی صورت میں موجود پانی کو ظاہر کرتا ہے۔ پوچھیے کہ کیا ان میں سے کسی نے سمندر دیکھا ہے۔ کراچی میں رہنے والے طلبا کلفٹن کے ساحل پر گئے ہوں گے۔ نقشے میں پاکستان اور کراچی کے ساحلی علاقے کی نشان دہی کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ جو بچے کلفٹن جا چکے ہیں وہ نقشے کے مطابق یہاں گئے ہیں۔
زمین کا تین چوتھائی حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ زمین پر خشکی کے مقابلے میں پانی زیادہ ہے۔ لیکن زیادہ تر یہ پانی سمندروں میں ہے اور بہت نمکین ہے۔ ہم اسے نہیں پی سکتے۔
نقشے میں دکھائی دینے والے خشکی کے بڑے بڑے ٹکڑوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے طلبا کو بتائیے کہ یہ براعظم کہلاتے ہیں۔ براعظموں کو مزید چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جنھیں ہم ملک کہتے ہیں۔ اگر آپ نقشوں کی کتاب (اٹلس) میں دُنیا کو بغور دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کچھ براعظم چند حصوں میں منقسم ہیں، جس کا مطلب یہ ہوا کہ ان براعظموں میں واقع ممالک کی تعداد کم ہے۔ مثال کے طور پر شمالی امریکا۔ براعظم افریقا کے ساتھ اس کا موازنہ کیجیے جو بہت سے ممالک پر مشتمل ہے۔
ہر طالب علم کو دنیا کا نقشہ قریب سے دکھائیے۔

تدریج

چند طلبا کو سبق باری باری بلند آواز سے پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور باقی طلبا سے کہیے کہ اس دوران وہ اپنی کتابوں میں سبق پر توجہ مرکوز کریں۔ انھیں سمندروں اور براعظموں کے نام بتائیے۔ طلبا جب باری باری سبق پڑھ چکیں تو پھر متن کا مطلب بیان کیجیے۔
متن سے متعلق زبانی سوالات پوچھیے۔

گھر کا کام

صفحہ نمبر ۴ پر دیا گیا سوال ۳ کروایا جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے کلاس شروع کیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ سمندروں اور براعظموں کے نام بتائیں۔ اسی طرح ان سے سبق میں دی گئی دوسری معلومات کے متعلق سوال کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ ایک ملک کے لیے اپنے قوانین اور اپنی حکومت

کا ہونا کیا معانی رکھتا ہے۔

طلبا سے یہ سوال پوچھے جاسکتے ہیں : گلوب کی شکل وصورت کیسی ہے؟ براعظم کیا ہوتے ہیں؟ دنیا کتنے براعظموں سے مل کر بنی ہے؟ بحر کیا ہوتے ہیں؟ دنیا کے سب سے بڑے ملک کا نام بتائیں؟

تدریج

طلبا کو بتایئے کہ ہر ملک کا اپنا پرچم یا جھنڈا ہوتا ہے۔ صفحہ ۳ پر دیے گئے جھنڈوں کی جانب طلبا کی توجہ دلایئے۔ طلبا کے ساتھ مل کر دنیا کے نقشے پر ان ممالک کو تلاش کیجیے۔ ہر طالب علم کو نقشے پر یہ ممالک دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔

جماعت کا کام

طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۳ پر دیا گیا نقشہ اپنی کلاس ورک کی کاپیوں میں بنائیں اور اس میں موجود ممالک کے نام بھی لکھیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلی کلاس میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا، اس کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے۔ سمندروں اور براعظموں کے نام پوچھیے۔ عالمی نقشے پر کچھ جانے پہچانے ممالک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے طلبا سے کہیے کہ ان کے نام بتائیں۔ یا چند مشہور ممالک کے نام بتا کر طلبا سے کہیے کہ وہ نقشے پر ان کی نشان دہی کریں۔

جماعت کا کام

سوال ۱ اور ۲ کروایئے۔

گھر کا کام

طلبا باقی رہ جانے والا کام گھر پر مکمل کریں گے۔

ورک شیٹ ۱۔

ہمارا ملک پاکستان

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ ہم پاکستانی کہلاتے ہیں اور یہ ہماری قومیت ہے۔
- واضح کرنا کہ پاکستان ، ایشیا میں واقع ہے اور بھارت ، افغانستان ، ایران ، اور چین اس کے ہمسایہ ممالک ہیں۔
- اپنے ملک اور اس کے زمینی خدوخال کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنا۔

کلیدی الفاظ

خدوخال ، پہاڑ ، سرحد ، مما لک ، ہمسایہ ، افغانستان ، ایران ، بھارت ، چین ، اسلام آباد ، کراچی ، حیدرآباد ، لاہور ، کوئٹہ ، پشاور ، دارالحکومت۔

امدادی اشیا

دنیا کا نقشہ ، وادیوں ، پہاڑوں ، دریاؤں اور اہم عمارات کی تصاویر ، نصابی کتاب۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے اپنے ملک کا نام پوچھتے ہوئے آغاز کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ ہم پاکستانی کہلاتے ہیں اور یہ ہماری قومیت ہے۔ پاکستان ایشیا میں ہے۔ جیسے ہمارے پڑوسی ہوتے ہیں، اسی طرح ملکوں کے بھی ہمسائے ہوتے ہیں۔ پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے نام بتایئے۔ دنیا کے نقشے میں ان ممالک کی نشان دہی کیجیے۔ بیان کیجیے کہ مشترکہ سرحد کا مطلب کیا ہوتا ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے دو پڑوسیوں کے گھروں کی درمیانی دیوار مشترک ہوتی ہے۔ دو مکانات کی تصویر بنا کر اس کی وضاحت کیجیے۔

تدریج

''یہ ممالک پاکستان کے ہمسائے ہیں'' تک سبق پڑھا جائے گا۔ بعدازاں متن کی وضاحت کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۲ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے کلاس کا آغاز کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ اب وہ پاکستان کے کچھ اہم شہروں کے بارے میں پڑھیں گے۔ ان سے کہیے کہ اپنے شہر کا نام بتائیں۔ پھر ان سے کہیے کہ پاکستان کے کسی بھی دوسرے شہر کا نام بتائیں جہاں وہ گئے ہوں۔ انھیں پاکستان اور اس کے اہم شہروں کے دلکش مناظر کی اور مشہور و معروف مقامات کی خوبصورت تصویریں دکھائیے۔

تدریج

سبق وہیں سے پڑھنا شروع کیجیے جہاں چھوڑا گیا تھا۔ متن کی تشریح کیجیے۔ پاکستان کے بارے میں طلبا کو کچھ اضافی معلومات دیجیے جیسے اس کی کرنسی کا نام، قومی زبان۔

جماعت کا کام

سوال 1 کروایا جائے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۲ اور ۳ کروائیے۔

ہمارے قائداعظم

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- بابائے قوم کے طور پر قائداعظم کو متعارف کروانا۔
- بیان کرنا کہ قائداعظم کو یہ خطاب کیوں دیا گیا تھا۔

- قائداعظم کی زندگی اور کارناموں کو مختصراً بیان کرنا۔
- قائداعظم کی زندگی پر گفتگو کرتے ہوئے مختصراً آگاہ کرنا کہ کس طرح سے آپ نے پاکستان بنانے کے لیے لوگوں کی رہنمائی کی۔

کلیدی الفاظ

بانی ، وطن ، رہنما ، اہم ۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب ، پاکستان اور ہندوستان کا نقشہ ۔

جماعت کا کام

سوال ا کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے پوچھیے کیا وہ یوم آزادی مناتے ہیں۔ کیا وہ جانتے ہیں یہ دن کیوں منایا جاتا ہے؟ مختصراً انھیں بتایئے کہ کسی زمانے میں پاکستان اور ہندوستان ایک ہی ملک تھے۔ قائداعظم نے ہمارے لیے ایک علیحدہ ملک حاصل کرنے کی غرض سے سخت محنت کی تاکہ ہم یہاں آزادی سے رہ سکیں۔ تاریخ کو سادہ اور آسان انداز میں پیش کیجیے تاکہ وہ قیام پاکستان کے اسباب سمجھ جائیں۔

تدریج

سبق پڑھوایئے ؛ اس دوران مشکل الفاظ کی تشریح بھی کرتے جایئے۔ جب سبق پڑھا جاچکے تو قائداعظم کی زندگی کے بارے میں تفاصیل بیان کیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا اس کا خلاصہ بیان کیجیے ؛ ایک یا دو طالب علموں سے کہیے وہ کلاس کو بتائیں کہ پاکستان کیوں بنایا گیا تھا۔ چند دیگر طلبا سے کہیے کہ قائداعظم کے حالاتِ زندگی کے بارے میں مختصراً بیان کریں۔ انھیں قائداعظم کے اسکول کا نام ذہن نشین کروائیے۔ انھیں اس شہر کا نام بتائیے جہاں یہ واقع ہے۔ انھیں قائداعظم کا مطلب ، ان کی تاریخ پیدائش ، اور قیام پاکستان کی تاریخ وغیرہ معلوم ہونی چاہیے۔

تدریج

سبق کا اعادہ کروانے کے لیے سبق پڑھوائیے۔ آپ کی مدد کے لیے ذیل میں سوال و جواب دیے جارہے ہیں۔ یہ سوال زبانی پوچھے جاسکتے ہیں اور ان کے جواب کاپیوں میں بھی لکھوائے جاسکتے ہیں۔

بھارت دو ممالک میں کب تقسیم ہوا؟
بھارت 1947ء میں دو ممالک میں تقسیم ہوا۔

ان دو ممالک کے نام بتائیں جو اس تقسیم کے نتیجے میں معرض وجود میں آئے؟
وہ دو ممالک پاکستان اور بھارت ہیں۔

پاکستان کا بانی کون ہے؟
قائداعظم محمد علی جناح

قائداعظم کب پیدا ہوئے؟
قائداعظم کی پیدائش 25 دسمبر 1876ء کو ہوئی۔

انھوں نے کس اسکول میں تعلیم پائی؟
انھوں نے سندھ مدرستہ الاسلام سے تعلیم حاصل کی۔

ہم یوم آزادی کب مناتے ہیں؟
ہم ہر سال 14 اگست کو یوم آزادی مناتے ہیں۔

قائداعظم کا انتقال کب ہوا؟
ان کا انتقال 11 ستمبر 1948ء کو ہوا۔

قائداعظم کا پیشہ کیا تھا؟
وہ وکیل تھے۔ (طلبا کو ایک وکیل کے کام کے بارے میں بتائیے)

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

چند طلبا سے سبق کا خلاصہ بیان کرنے کے لیے کہیے۔

جماعت کا کام

کلاس ورک کی کاپیوں میں تحریری کام کروائیے۔ یہ کام، کتاب کے صفحہ ۸ پر دیا گیا سوال ۲ بھی ہوسکتا ہے یا پھر دوسرے پیریڈ کے لیے ہمارے تجویز کردہ سوال و جواب بھی طلبا سے کروائے جا سکتے ہیں۔

شہری زندگی

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- واضح کرنا کہ شہر کیا ہوتا ہے اور یہ گاؤں اور قصبے سے کس طرح مختلف ہوتا ہے۔
- شہر کیا ہوتا ہے اور وہاں موجود اہم عمارات جیسے بینک، دفاتر، اسپتال، کالج وغیرہ کے نام بتانا۔
- رضا کے شہر کی مثال دیتے ہوئے وہاں دستیاب سہولتوں کو بیان کرنا۔
- طلبا سے اُن کے شہر کے بارے میں تفصیل معلوم کرنا اور اس کا موازنہ کسی دوسرے شہر کے ساتھ کروانا جہاں وہ جا چکے ہوں۔

کلیدی الفاظ

عمارت، اسپتال، بینک، بازار، ہوائی اڈا، ریلوے اسٹیشن، مشینیں، فیکٹریاں۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

عنوان بورڈ پر درج کر دیجیے۔ طلبا سے پوچھیے شہر کیا ہوتا ہے اور کیا وہ اس کی وضاحت کر سکتے ہیں۔ شہر کی مختلف عمارات اور وہاں میسر ہونے والی سہولتوں کے نام بتانے میں ان کی مدد کیجیے۔ ان سے پوچھیے کیا وہ شہر اور گاؤں کا فرق بیان کر سکتے ہیں۔ عام طالب علموں کی حوصلہ افزائی کر کے انھیں بولنے کا موقع دیں اور اس بارے میں اپنی معلومات سے بھی انھیں آگاہ کیجیے۔

طلبا کو بتائیے کہ قصبہ، گاؤں اور شہر کے درمیان ہوتا ہے، یعنی شہر سے چھوٹا اور گاؤں سے بڑا ہوتا ہے۔ اس میں شہر جیسی تمام سہولیات موجود نہیں ہوتیں۔

تدریج

سبق پڑھوائیے۔ اس دوران متن کی وضاحت بھی کرتے جائیے۔ باب میں دی گئی تصاویر کی مدد سے شہر کے بارے میں تفاصیل بیان کیجیے۔ پاکستان کے کچھ اہم شہروں کے نام بتائیے۔

جماعت کا کام

سوال ا کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔ طلبا کو گزشتہ سبق کے متن سے متعلق کیا کچھ یاد ہے، یہ جاننے کے لیے ان سے سوالات کیجیے۔ ان سے کہیے کہ رضا کے شہر کے بارے میں تفصیل بیان کریں۔

تدریج

طلبا کو ذہن نشین کروانے کے لیے سبق دوبارہ پڑھوائیے۔

جماعت کا کام

سوال ۲ کروائیے۔

سرگرمی :

پانچ جملے لکھنے میں طلبا کی مدد کیجیے ؛ آپ انھیں جملوں کے ابتدائی الفاظ بتا سکتے ہیں یا خالی جگہوں کے ساتھ جملے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے نمونے سے آپ کو مدد ملے گی۔ ممکنہ جوابات آپ کی رہنمائی کے لیے دیے گئے ہیں۔ اگر طلبا کو مدد کی ضرورت پیش آئے تو یہ جوابات انھیں تجویز کیے جا سکتے ہیں۔

1۔ میرے چچا_______________ (شہر کا نام) میں رہتے ہیں ۔

2۔ میں وہاں _______________ (گرمیوں ، سردیوں ، عید) کی چھٹیاں گزارنے جاتا / جاتی ہوں۔

3۔ شہر میں بہت سے/ سی ___________ (پارک ، اسکول ، دکانیں ، اسپتال ، پُل ، عمارتیں) ہیں۔

4۔ سڑکیں ___________ (صاف ستھری ، چوڑی ، گندی ، ٹوٹی پھوٹی) ہیں۔

5۔ مجھے اس شہر میں ____________ (جگہ کا نام ، باغ ، پارک ، شاپنگ سینٹر وغیرہ) جانا اچھا لگتا ہے۔

دیہات اور قصبے

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- شہر، قصبے اور گاؤں کا درمیانی فرق بیان کرنا۔
- واضح کرنا کہ قصبے ، شہروں سے چھوٹے ہوتے ہیں اور یہاں کے لوگوں کا طرز زندگی سادہ ہوتا ہے۔
- بیان کرنا کہ گاؤں کی زندگی سست رفتار اور پُرسکون ہوتی ہے۔
- بیان کرنا کہ دیہات میں زیادہ سہولتیں نہیں ہوتیں۔
- واضح کرنا کہ دیہات میں رہنے والے بیشتر افراد کسان ہوتے ہیں لیکن کچھ لوگ دوسرے ہنر جانتے ہیں اور مختلف پیشے رکھتے ہیں۔

کلیدی الفاظ

کسان ، شفاخانہ ، ٹریکٹر ، موچی ، بڑھئی ، معمار یا راج مستری ، ٹیوب ویل۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب؛ شہر، قصبے، اور گاؤں سے متعلق الفاظ کی فہرست

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے پوچھیے کہ کیا ان کا تعلق کسی گاؤں سے ہے۔ بیشتر کا جواب اثبات میں ہوگا۔ ان طلبا کو ترغیب دیجیے کہ وہ اپنے گاؤں کا ذکر کرتے ہوئے بتائیں کہ وہاں کی زندگی کیسی ہوتی ہے۔ پوچھیے کہ ان کا گاؤں اس شہر سے کتنا مختلف ہے جہاں وہ اب رہائش پذیر ہیں۔ اگر آپ کسی قصبے میں ہیں تو اس کا موازنہ شہر سے کیجیے تا کہ طلبا دونوں کے درمیان فرق سمجھ جائیں۔

تدریج

سبق پڑھوائیے۔ اس دوران مشکل الفاظ کے معانی بھی بیان کیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ وہ اس باب میں دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور ان کا موازنہ پچھلے باب میں دی گئی تصاویر سے کریں۔ پوچھیے کہ انھیں کیا فرق نظر آتا ہے۔ کیا یہ مناظر ان کے جانے پہچانے ہیں؟

جماعت کا کام

سوال ۱ کروائیے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروائیے (طلبا کو سمجھائیے کہ یہ سوال کیسے کیا جائے گا؛ انھیں ممکنہ جوابات بھی بتا دیجیے)۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر عنوان درج کر دیجیے: شہر، قصبے اور دیہات

بورڈ پر تین کالم بنائیے؛ پہلے کالم پر ''شہر''، دوسرے کالم پر ''قصبہ'' اور تیسرے کالم پر ''گاؤں'' کی سُرخی تحریر کیجیے۔ الفاظ کی جو فہرست آپ کے پاس ہے، اس میں سے پہلا لفظ پڑھیے۔ یہ لفظ ٹریفک بھی ہوسکتا ہے۔ طلبا سے پوچھیے کہ یہ لفظ کس

کالم میں لکھا جائے گا۔ یہ '' شہر'' کے کالم میں درج ہوگا۔ یہ سلسلہ جاری رکھیے۔ آپ لفظ پکاریں اور طلبا بتائیں کہ اسے کس کالم میں لکھا جائے۔ اگر وہ کسی لفظ کے بارے میں اُلجھ جائیں تو اس کی وضاحت کرتے ہوئے اسے متعلقہ کالم میں درج کر دیجیے۔ اس سرگرمی کے لیے مجوزہ الفاظ ہیں : ہوائی اڈا ، ریلوے اسٹیشن ، بینک ، اسپتال ، اسکول ، پارک ، بحری جہاز ، بندرگاہ ، بہت سی عمارتیں ، فیکٹریاں ، مٹی سے بنے ہوئے گھر، پیال یا گھاس پھوس کی چھت ، موچی ، بڑھئی ، راج مستری ، کھیت ، کسان ، ٹریکٹر ، موٹرسائیکل ، ٹیوب ویل ، کنواں ، گائیں ، بکریاں ، مرغیاں ، اساتذہ ، شفاخانہ وغیرہ۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ کچھ الفاظ تینوں کالموں کے لیے موزوں ہوں گے ، جیسے اساتذہ اور موچی۔ ایسی صورت میں انھیں تینوں کالموں میں درج کر دیجیے۔ دوسرے مشترک الفاظ کے لیے بھی یہی طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

تدریج

سبق پڑھوایئے اور تصاویر پر تبادلۂ خیال کروایئے۔

جماعت کا کام

میرا صفحہ کی سرگرمی کروایئے۔

طلبا سے کہیے کہ اپنے ملک کے بارے میں چند جملے تحریر کریں ، جیسے یہ کب وجود میں آیا ، بانی کون تھا ، پاکستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے ، پاکستان کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے وغیرہ وغیرہ۔

طلبا قائداعظم ، اہم عمارتوں ، مقبرہ قائداعظم ، فیصل مسجد وغیرہ کی تصاویر بھی چسپاں کر سکتے ہیں۔

گھر کا کام

صفحہ نمبر ۱۲ پر دی گئی سرگرمی کروایئے۔

باب ۲ : ہماری زندگی

تہوار، ایک خاص دن

دنیا میں منائے جانے والے تہوار

عبادت گاہیں

اچھے کام

پیشے

تہوار، ایک خاص دن

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- دو اہم اسلامی تہواروں، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی اہمیت بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ یہ تہوار کیسے منائے جاتے ہیں۔

کلیدی الفاظ

تہوار، منانا، خوشی، مسرت، مسجد، نماز، عزیز و اقارب، ذی الحج، رمضان

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر سبق کا عنوان درج کر دیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ وہ عید کیسے مناتے ہیں۔ کیا وہ دوستوں اور رشتے داروں سے ملنے جاتے ہیں؟ یوم عید کا آغاز وہ کیسے کرتے ہیں؟ کیا وہ عید کی نماز پڑھنے کے لیے جاتے ہیں؟ کیا انھیں عیدی ملتی ہے؟ کیا وہ نئے کپڑے پہنتے ہیں؟ پوچھیے کہ کیا وہ کسی اور عید کے بارے میں جانتے ہیں۔ پھر ان سے دونوں عیدوں کے بارے میں فرق پوچھیے۔

طلبا کو دونوں تہواروں کی اہمیت سے آگاہ کیجیے۔ عیدالفطر ماہ رمضان ختم ہونے پر منائی جاتی ہے۔ اس اسلامی مہینے میں روزے رکھے جاتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ دس ذی الحج کو، حج ہوجانے کے اگلے روز منائی جاتی ہے۔ عیدالاضحیٰ کا پس منظر بیان کیجیے کہ کیسے یہ عید حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جانب سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی پیش کیے جانے کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

تدریج

سبق پڑھوایئے؛ سبق کے بارے میں طلبا کی فہم جانچنے کے لیے آپ ان سے مندرجہ ذیل سوال پوچھ سکتے ہیں۔

مونا اور زید خوش کیوں ہیں؟
وہ اس لیے خوش ہیں کہ آج عید ہے۔

عیدالفطر کب منائی جاتی ہے؟
یہ عید ماہ رمضان کے بعد یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔

یوم عید کا آغاز کیسے ہوتا ہے؟
اس کا آغاز نماز کی ادائیگی سے ہوتا ہے۔

نماز کے بعد لوگ کیا کرتے ہیں؟
وہ ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔

دوسرا تہوار کیا کہلاتا ہے؟
عیدالاضحیٰ دوسرا اہم تہوار ہے۔

عیدالاضحیٰ کب منائی جاتی ہے؟
یہ حج کے بعد ذی الحج کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ بیان کیجیے؛ طلبا سبق کو کس حد تک سمجھ پائے ہیں، یہ جاننے کے لیے ان سے متن سے متعلق سوالات کیجیے۔ باب میں دی گئی تصاویر اور خاکوں کو زیرِ بحث لائیے۔

تدریج

طلبا کو ''لفظ کی تلاش'' (Word search) میں سے لفظ تلاش کرنا سکھائیے۔ ان سے کہیے کہ صفحہ ۱۶ پر دی گئی مشق ۳ پر غور کریں۔ بطور مثال انھیں ایک لفظ تلاش کر کے دکھائیے۔

جماعت کا کام

سوال ۳ کروائیے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروائیے۔

دنیا بھر میں منائے جانے والے تہوار

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ مسلمانوں کی طرح دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی اپنے اپنے تہوار مناتے ہیں۔
- واضح کرنا کہ عیسائی، کرسمس اور ہندو، دیوالی مناتے ہیں۔
- وضاحت کرنا کہ ''چینی سال نو'' چینیوں کا اہم تہوار ہے۔

کلیدی الفاظ

تہوار، عیسائی، منانا، کرسمس، دیوالی، ہندو، چینی۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

اگر کلاس میں کوئی عیسائی یا ہندو بچہ ہو تو اسے کلاس کے سامنے بلا کر اس سے کہیے کہ وہ اپنے مذہبی تہواروں کے بارے میں طلبا کو بتائے، طلبا کو یہ بھی بتایئے کہ یہ تہوار کس طرح منائے جاتے ہیں۔ مسلم طلبا کو بتایئے کہ جیسے ہم دو عیدیں مناتے ہیں، ہندو اور عیسائی بھی دیوالی اور کرسمس مناتے ہیں۔ یہ دونوں تہوار ان کے لیے بے حد اہم ہیں۔

اگر آپ کے تمام طلبا مسلمان ہیں تو پھر سوالات کے ذریعے اندازہ کیجیے کہ وہ ان تہواروں کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔

اس بات کو یقینی بنایئے کہ کلاس میں ہم آہنگی اور باہمی احترام کی فضا قائم رہے۔

انھیں چینی سال نو کے بارے میں بتایئے۔ دنیا بھر میں چینی یہ تہوار مناتے ہیں۔ اس موقع پر آتش بازی کی جاتی ہے اور لوگ رنگ برنگے کپڑے پہن کر پریڈ میں حصہ بھی لیتے ہیں۔ اگر چاہیں تو آپ چینی سال نو کے بارے میں مزید معلومات حاصل کر کے ان سے طلبا کو آگاہ کر سکتے ہیں۔ انھیں بتایئے کہ چینیوں کے لیے سرخ رنگ بے حد اہمیت رکھتا ہے۔ سال نو کے آغاز پر وہ سرخ رنگ کے لفافوں میں رکھ کر ایک دوسرے کو رقم دیتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے ہم عیدی دیتے ہیں۔ تاہم فرق یہ ہے عیدی، بڑے چھوٹوں کو دیتے ہیں مگر چینیوں میں چھوٹے بھی بڑوں کو سرخ لفافے دیتے ہیں۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں؛ آپ ساتھ ساتھ متن کی وضاحت بھی کرتی جایئے۔

جماعت کا کام

سوال 1 (i) اور (ii) کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

گزشتہ سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال 1 (iii) ، (iv) اور (v) کروائیے۔

گھر کا کام

میرا صفحہ مکمل کروائیے۔

عبادت گاہیں

تدریس کا دورانیہ : ایک پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ ہر مذہب کی اپنی عبادت گاہ ہوتی ہے۔
- پاکستان کے اہم اقلیتی مذاہب کی عبادت گاہوں کے نام بتانا۔

کلیدی الفاظ

گرجا گھر ، عیسائی ، ہندو ، چینی ، مندر ، سکھ ، بدھ۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی

تعارفی سرگرمی

اگر آپ کی کلاس میں دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے بچے موجود ہیں تو انھیں کلاس کے سامنے بُلائیے اور ان کی عبادت گاہوں کے بارے میں پوچھیے۔ اگر کوئی غیر مسلم طالب علم نہ ہو تو پھر اپنے مسلمان طلبا کو بتائیے کہ جن غیر مسلموں کے تہواروں کے بارے میں انھوں نے پچھلی کلاس میں پڑھا تھا ، وہ عبادت کرنے کے لیے مخصوص جگہوں پر جاتے ہیں۔ اس باب سے انھیں ایسی ہی جگہوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔ علاوہ ازیں اس باب میں وہ چند دوسری عبادت گاہوں کے بارے میں بھی پڑھیں گے۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں؛ اس دوران آپ متن کی تشریح بھی کرتے جائیے۔ ذیل میں بطور مثال کچھ سوالات دیے گئے ہیں جو سبق کے اختتام پر طلبا کی فہم جانچنے کے لیے آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں۔

پاکستان کی دو مشہور مساجد کے نام بتائیں۔
لاہور کی بادشاہی مسجد اور اسلام آباد میں واقع فیصل مسجد پاکستان کی مشہور مساجد ہیں۔

عیسائی کہاں عبادت کرتے ہیں؟
عیسائی عبادت کرنے کے لیے گرجا گھر جاتے ہیں۔

ہندو اور سکھ عبادت کرنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
ہندو مندر میں اور سکھ گردوارے میں عبادت کرتے ہیں۔

بدھ کہاں عبادت کرتے ہیں؟
بدھ معبد/ پگوڈا میں عبادت کرتے ہیں۔

جماعت کا کام

سوال ۱ اور ۲ کروائیے۔

اچھے کام

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- اچھی عادات اپنانے کے لیے طلبا کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- شائستہ الفاظ کے استعمال کی ترغیب دینا۔
- طلبا کو اچھے اخلاق و اطوار سکھانا۔

کلیدی الفاظ

گھر یا خاندان کا رُکن، شائستگی سے، احتیاط سے، دکھ پہنچانا۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہ باب نہ صرف طلبا کو اچھے اخلاق سکھانے سے متعلق ہے بلکہ اس سے انھیں نیک، باادب اور ہمدرد بننے میں بھی رہنمائی ملے گی۔ اکثر اوقات ہمارے بچے بدتمیزی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنے چھوٹے موٹے تنازعات حل کرنے کے لیے لڑائی جھگڑے پر اُتر آتے ہیں، کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ مسئلے کو اور کس طرح سے حل کیا جا سکتا ہے۔ انھیں بتائیے کہ لڑائی جھگڑے اور ہاتھا پائی سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ اگر کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو اسے ہمیشہ بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔

طلبا سے پوچھیے جب آپ کلاس میں داخل ہوتی ہیں تو وہ کیا کرتے ہیں۔ وہ السلامُ علیکم یا گڈ مارننگ جیسے الفاظ ادا کرکے آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ یہ احترام کرنے اور عزت دینے کا ایک انداز ہے۔ جب کوئی ہمارے لیے کچھ کرتا ہے یا ہمیں کچھ دیتا ہے تو ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جب ایک طالب علم کلاس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو کیا کہتا ہے؟ وہ ٹیچر سے اجازت لیتا ہے اور کہتا ہے، ''کیا میں کلاس میں داخل ہوسکتا ہوں؟'' یا ''میں اندر آ سکتا ہوں؟'' جب ہم کوئی غلطی کر بیٹھیں، کوئی چیز توڑ دیں، یا کسی کو دُکھ پہنچانے والی بات کہہ دیں تو اس کا ازالہ کرنے کے لیے ہمیشہ ''سوری یا میں معذرت چاہتا ہوں'' کہنا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنائیے کہ کلاس میں بچے ہمیشہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ اس مقصد کے لیے سب سے پہلے خود آپ کو اچھا اخلاق اپنا کر مثال قائم کرنی ہوگی۔

تدریج

سبق پڑھا جائے؛ جہاں ضرورت پیش آئے وہاں متن کی دوبارہ تشریح کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا طلبا کو اعادہ کروانے کے لیے رول پلے کی سرگرمی سے کلاس کا آغاز کیجیے۔ انھیں مختلف منظرنامے یا ڈرامائی خاکے دیجیے اور پوچھیے کہ ہرصورت حال میں وہ کیسا رویہ اپنائیں گے۔ چند مثالیں یہ ہیں:

۱۔ فرش پرلڑکی کا پھسل جانا (جب ایسا ہوتا ہے تو عام طور پر بچے ہنسنا شروع کردیتے ہیں۔ انھیں بتایا جائے کہ ایسا کرنا غلط ہے۔ انھیں یہ سمجھنا چاہیے کہ فرش پر پھسل جانے والی لڑکی کیا محسوس کررہی ہوگی۔ نیز یہ کہ اگر وہ خود گرجائیں اور سب ان پر ہنس رہے ہوں تو انھیں کیسا محسوس ہوگا۔)

۲۔ ایک طالب علم دوسرے سے پنسل شارپنر مانگتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیے کہ وہ پنسل شارپنر طلب کرتے ہوئے ''پلیز'' ضرور کہے۔ مثلاً وہ کہہ سکتا ہے''پلیز کیا میں کچھ دیر کے لیے تمھارا شارپنر لے سکتا ہوں؟'' اگر وہ اُردو میں بھی بات کررہا ہوتو اسے''پلیز'' کا استعمال کرنا چاہیے کیوں کہ''مہربانی سے'' بہت رسمی معلوم ہوتا ہے۔ شارپنر مل جانے پر اسے''تھینک یو یا شکریہ'' کہنا چاہیے۔

۳۔ دو طلبا مخالف سمتوں سے آرہے ہیں اور غلطی سے ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرا جاتے ہیں۔ دونوں کو ایک دوسرے سے معذرت کرتے ہوئے''سوری'' کہنا چاہیے۔ اگر ان کا ٹکراؤ ایک طالب علم کی غلطی کے باعث ہوا ہوتو وہ''سوری'' کہے۔ جواباً دوسرا طالب علم کہے گا''کوئی بات نہیں''۔

۴۔ دو طلبا ایک دوسرے پر چیخ رہے ہیں۔ ایک طالب علم غصے میں ہے کیوں کہ دوسرے نے اس کی پنسل توڑ دی ہے۔ ان کے مکالمات یہی صورت حال بیان کرتے ہیں۔طلبا سے پوچھیے کیا لڑائی جھگڑا اس مسئلے کا حل ہے؟ انھیں اس مسئلے کا حل تلاش کرنے دیجیے۔ اگر کوئی بھی طالب علم درست حل تجویز نہ کرسکے تو انھیں بتائیے چوں کہ پنسل ٹوٹ گئی ہے اس لیے جس بچے نے پنسل توڑی ہے اسے معافی مانگنی چاہیے (سوری کہنا چاہیے)، اور نئ پنسل لاکر دینے کی پیش کش کرنی چاہیے۔جس بچے کی پنسل ٹوٹی ہے وہ یہ کہہ سکتا ہے،''کوئی بات نہیں، تمھیں نئ پنسل لاکر دینے کی ضرورت نہیں ہے'' یا پھر یہ کہہ سکتا ہے،''یہ ٹھیک ہے۔ پلیز کل لے آنا۔'' طلبا پر واضح کردیجیے کہ لڑنے جھگڑنے سے ٹوٹی ہوئی پنسل صحیح سالم نہیں ہو جائے گی نیز یہ کہ مہذب لوگ اس رویے کا مظاہرہ نہیں کرتے۔ حادثات ہوجاتے ہیں اور کسی کے ساتھ بھی ہو سکتے ہیں۔

تدریج

بچوں کو اچھی طرح اعادہ کروانے کے لیے سبق دوبارہ پڑھوائیے۔

جماعت کا کام

سوال ۳ کروائیے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

جماعت کا کام

صفحہ ۲۷ پر ''میرا صفحہ'' کے عنوان سے دی گئی مشق کروائیے۔
یہ مشق مکمل کرنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔ بطورِ نمونہ چند جملے ذیل میں دیے گئے ہیں:
میں بات چیت کے دوران نرم اور شائستہ لہجہ اختیار کرکے اپنے والدین کے ساتھ مہربانی سے پیش آسکتا ہوں۔ جب وہ بُلائیں تو میں دوڑتا ہوا ان کے پاس جاسکتا ہوں۔ مجھے انھیں انتظار نہیں کروانا چاہیے۔ مجھے ہمیشہ وہی کرنا چاہیے جو مجھ سے کہا جائے۔ مجھے اپنے دوستوں سے جھگڑنا نہیں چاہیے۔ ان کے ساتھ مل کر اپنے کھلونوں سے کھیل سکتا ہوں۔ میں ان کے ساتھ نرمی اور شائستگی سے بات کرسکتا ہوں۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۴ کروائی جائے۔

پیشے

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ ہر شخص گزربسر کے لیے کام کرتا ہے۔
- واضح کرنا کہ لوگوں کے مختلف پیشے ہوتے ہیں۔
- بیان کرنا کہ ایک دوسرے کے کاموں سے ہمیں فائدہ پہنچتا ہے۔
- بیان کرنا کہ ہر پیشے کا احترام کیا جانا چاہیے۔

کلیدی الفاظ

ٹیچر، بس ڈرائیور، ڈاکٹر، نرس، پائلٹ، نانبائی، ملاح، کتب فروش، اسپتال، مارکیٹ یا بازار، چکی، کمہار۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر لفظ ''پیشہ'' تحریر کر دیجیے۔ اس لفظ کا مطلب بیان کیجیے۔ اس سے مراد وہ کام ہے جو ایک شخص اپنی گزر بسر کے لیے کرتا ہے۔ گزراوقات کے لیے ہر کسی کو پیسا کمانا پڑتا ہے۔ اس مقصد کے لیے لوگ مختلف پیشے اختیار کرتے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ چند پیشوں کے نام بتائیں۔ وہ اپنے والد/ والدین یا انکل/آنٹی وغیرہ کے پیشے کا نام لے سکتے ہیں۔ ان پیشوں کے نام بتا کر ان کی رہنمائی کیجیے جن سے وہ واقف نہ ہوں۔ انھیں بتایئے کہ تدریس بھی ایک پیشہ ہے جس کا آپ نے انتخاب کیا ہے۔ اسی طرح خاکروب یا وہ شخص جو اسکول کی صفائی ستھرائی کرتا ہے، اور مالی وغیرہ بھی پیشے ہیں۔
طلبا کو بتایئے کہ ہر پیشے کا احترام کرنا ضروری ہے۔ جب تک ایمان داری اور محنت سے آمدنی حاصل کی جا رہی ہے، اس وقت تک اس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ کسی شخص نے کون سا پیشہ اپنا رکھا ہے۔ بورڈ پر مختلف پیشوں کے نام درج کر دیجیے، مثلاً استاد، ڈاکٹر، ماہرِتعمیرات، انجنیئر، نرس، سائنس داں، باورچی، ڈیزائنر، مصور، قلم کار، مدیر، بینکار، کمہار وغیرہ۔

تدریج

سبق پڑھنے کو کہیے؛ جہاں ضرورت پیش آئے متن کی تشریح کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروایا جائے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروایا جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

اشاروں کی مدد سے بوجھنے کا کھیل کھیلئے۔ چند طلبا سے کہیے کہ کلاس کے سامنے آجائیں۔ انھیں ایک پیشہ بتائیے اور پھر کہیے کہ وہ جسمانی حرکات کے ذریعے اس پیشے کو ظاہر کریں۔ انھیں بولنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ باقی طلبا ان کے اشاروں کی مدد سے پیشہ بوجھنے کی کوشش کریں۔ مثال کے طور پر وہ پھاوڑا یا کلہاڑی لے کر ان اوزاروں کو کسان کی طرح چلا سکتے ہیں؛ وہ نرس کی طرح کسی کو ٹیکا لگانے کی اداکاری کر سکتے ہیں، یا پھر ڈاکٹر کی طرح اسٹیتھو اسکوپ استعمال کرنے کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

تدریج

طلبا کو ذہن نشین کروانے کے لیے سبق دوبارہ پڑھنے کو کہیے؛ اس دوران جہاں ضرورت پیش آئے متن کی تشریح کیجیے۔ طلبا کو سوال پوچھنے کی اجازت دیجیے۔

جماعت کا کام

ورک شیٹ ۵ مکمل کروائیے۔

گھر کا کام

سوال ۳ اور صفحہ ۲۶ پر مذکور سرگرمی کروائیے۔

باب ۳: پہلے اور اَب

چیزیں کس طرح بدل جاتی ہیں

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ برسوں پہلے کے لوگوں کا طرز زندگی آج سے بہت مختلف تھا۔
- واضح کرنا کہ وقت کے ساتھ ہر شے بدل جاتی ہے۔
- بیان کرنا کہ نئی ایجادات پرانی ایجادات کی جگہ لے لیتی ہیں۔

کلیدی الفاظ

سفر کیا، مشینیں، پیڈسٹل فین، آلات، کھنڈرات، تباہ و برباد کرنا، نقصان پہنچانا۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا عنوان بورڈ پر درج کر دیجیے۔ الفاظ کے معانی بیان کیجیے۔ ''پہلے'' سے مراد گزرا ہوا وقت یعنی ماضی ہے جب کہ ''اب'' سے مراد، حال ہے۔ انھیں بتائیے کہ اب ہم ''جو تھا'' اور ''جو ہے'' کا موازنہ کریں گے۔ ان سے پوچھیے کیا وہ جانتے ہیں کہ ان کے دادا دادی بھی کسی زمانے میں ان کی طرح چھوٹے تھے۔ وہ بھی ان کی طرح کھیلتے اور اسکول جاتے تھے۔ مگر ان کی زندگی بہت مختلف تھی۔ ان کے پاس وہ بہت سے آلات اور چیزیں نہیں تھیں جو ان (بچّوں) کے پاس ہیں۔ کچھ کے گھر میں غالبًا برقی پنکھے بھی نہیں تھے، اور وہ دستی پنکھوں سے کام لیتے تھے۔ گاڑیوں کے ماڈل بہت مختلف تھے۔ ٹیلی ویژن نہیں ہوتے تھے اور لوگ صرف ریڈیو سنتے تھے۔ موبائل فون موجود نہیں تھے۔ ٹیلی فون اگرچہ دستیاب تھے مگر وہ آج کے فون کے مقابلے میں بہت مختلف نظر آتے تھے۔ اگر ممکن ہو تو بچّوں کو ان چیزوں کی تصویریں دکھائیے۔

بیان کیجیے کہ زمین بے حد قدیم ہے۔ ہزاروں سال پہلے بھی یہاں لوگ رہا کرتے تھے۔ ان قدیم لوگوں کی زندگی ان کے دادا دادی کی زندگی سے بھی مختلف تھی۔ قدیم زمانے کے ان لوگوں کے بارے میں ہمیں کھنڈرات یا پرانی، ٹوٹی پھوٹی

عمارتوں سے پتا چلتا ہے۔ہمیں کچھ ایسی اشیاء بھی ملی ہیں جو وہ لوگ بناتے اور استعمال کرتے تھے۔ ان کے بارے میں جاننا بہت دلچسپ ہے۔ اس باب میں وہ انھی لوگوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریج

سبق پڑھوایئے ؛ اس دوران متن کی تشریح بھی کرتی جایئے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ مکمل کروایا جائے۔

گھر کا کام

صفحہ ۳۰ پر ''میرا صفحہ'' کے تحت دیا گیا کام مکمل کروایئے۔ ازراہ کرم اس بات کو یقینی بنایئے کہ طلبا کام کو سمجھ کر کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔ طلبا سے پوچھیے پچھلی کلاس میں جو کچھ انھوں نے پڑھا تھا، کیا وہ یاد ہے۔ ان سے پوچھیے ''پہلے اور اب'' سے کیا مراد ہے۔

تدریج

اعادہ کروانے کے لیے سبق دوبارہ پڑھا جائے۔ سبق کے بارے میں طلبا کی فہم جانچنے کے لیے آپ ان سے درج ذیل سوالات کر سکتے ہیں۔

موجودہ زمانے میں لوگ کیسے سفر کرتے ہیں؟

لوگ کار، ریل گاڑی اور ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔

کیا بہت سال پہلے گاڑیاں اور ہوائی جہاز موجود تھے؟

نہیں

قدیم زمانے میں لوگ کیسے سفر کرتے تھے؟

وہ پیدل، گھوڑوں یا گھوڑا گاڑیوں پر سفر کرتے تھے۔

جب گھڑیاں نہیں تھیں تو لوگ اوقات کار کا تعین کیسے کرتے تھے؟
لوگ طلوع آفتاب پر کام شروع کرتے تھے اور غروب آفتاب تک کام کرتے تھے۔

پُرانے زمانے میں کپڑوں کی سلائی، دھلائی اور کاشت کاری کیسے کی جاتی تھی؟
یہ سب کام ہاتھ سے کیے جاتے تھے۔

موجودہ زمانے میں یہ کام کیسے انجام پاتے ہیں؟
ہمارے پاس سلائی مشینیں، کپڑے دھونے کی مشینیں اور کاشت کاری کے لیے ٹریکٹر ہیں۔ یہ کام اگرچہ اب بھی ہاتھوں سے یا پُرانے طریقوں سے کیے جاتے ہیں لیکن مشینیں ایجاد کرلی گئی ہیں جن کی وجہ سے یہ کام آسان ہو گئے ہیں۔

پُرانے زمانے کے لوگوں کے بارے میں ہمیں معلومات کیسے حاصل ہوئیں؟
ہمیں کھنڈرات، قدیم اور تباہ شدہ عمارتیں اور اشیاء ملی ہیں جو یہ لوگ استعمال کرتے تھے جن سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ان لوگوں کا طرز زندگی کیسا تھا۔

پاکستان میں واقع کسی شہر کا نام بتایئے جو بہت پہلے تباہ ہوگیا تھا؟
موہن جو دڑو

موہن جو دڑو میں لوگ کب رہا کرتے تھے؟
موہن جو دڑو پانچ ہزار سال پہلے تعمیر کیا گیا تھا۔

جماعت کا کام

سوال ۲ کروایئے۔
آپ زبانی پوچھے گئے سوالات بھی کلاس ورک کے طور پر دے سکتے ہیں۔
اگر آپ کے شہر میں عجائب گھر ہو تو بچوں کو اس کی سیر کے لیے لے جایئے (اگر ممکن ہو)۔

باب ۴ : قدرتی وسائل

قدرتی وسائل کیا ہیں؟

ہوا

درخت اور پودے

پانی

خشکی/زمین

جانور

تدریسی مقاصد:

- قدرتی وسائل کی تعریف بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ ان میں سے کچھ جیسے پانی ، ہوا ، روشنی زندگی کے لیے ناگزیر ہیں۔
- درختوں اور پودوں کی اہمیت بیان کرنا۔
- ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی اہمیت بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ ہم خشکی کا استعمال کیسے کرتے ہیں۔
- زیر بحث لانا کہ جانور کیسے ہمارے لیے مفید ہیں۔

ہوا

تدریس کا دورانیہ : تین پیریڈ

کلیدی الفاظ

وسائل ، معدنیات ، سانس لینا ، ٹائر ، طاقتور ، دھواں ، تنفس۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے یہ پوچھتے ہوئے عنوان متعارف کروائیے کہ ہوا کیا ہے ؛ کیا وہ ہوا کو دیکھ سکتے ہیں ، کیا وہ اسے محسوس کر سکتے ہیں ، وہ کیسے جانتے ہیں کہ ہوا ہر طرف موجود ہے۔ ایک غبارہ لیجیے۔ ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ اس میں ہوا بھرے۔ جب

غبارہ پھول جائے تو طلبا سے پوچھیے کہ اس کے اندر کیا ہے۔ یہ ہوا سے بھرا ہوا ہے۔ اب غبارے میں سے اس طرح ہوا نکالیے کہ طلبا ہوا کو محسوس کر سکیں۔ ہوا نظر نہیں آتی لیکن محسوس کی جاسکتی ہے۔

تدریج

سبق پڑھوائیے۔ جب کئی طلبا سبق پڑھ چکیں تو (سبق کے بارے میں) ان کی فہم جانچنے کے لیے آپ زبانی یہ سوالات کر سکتے ہیں۔

ہوا ہمارے لیے کیوں اہم ہے؟
یہ اس لیے اہم ہے کہ ہم اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

کیا صرف انسانوں کو ہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟
نہیں، تمام جان داروں کو ہوا درکار ہوتی ہے۔

ہوا کا صاف ہونا کیوں ضروری ہے؟
ہوا کا صاف ہونا اس لیے ضروری ہے کہ آلودہ ہوا ہمیں بیمار کرسکتی ہے۔

ہوا کن چیزوں سے آلودہ ہوسکتی ہے؟
جلتے ہوئے کوئلے، لکڑی اور تیل سے اُٹھنے والا، اور کارخانوں، کار، موٹرسائیکل، بسوں اور ٹرکوں سے خارج ہونے والا دھواں ہوا کو آلودہ کرسکتا ہے۔

ہمیں کہاں کہاں ہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟
کاروں اور بسوں کے پہیوں میں ہوا بھری جاتی ہے۔ ہمارے کپڑوں کو خشک کرنے کے لیے بھی ہوا درکار ہوتی ہے۔

چلتی ہوئی ہوا کیا کہلاتی ہے؟
چلتی ہوئی ہوا، باد (wind) کہلاتی ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔طلبا کے ذہنوں میں سبق تازہ کرنے کے لیے ان سے سوالات کیجیے۔ بعدازاں ان سے کہیے کہ کتاب کا صفحہ ۳۲ کھولیں اور سب سے اوپر دی گئی شکل پر غور کریں۔ وہ کیا دیکھتے ہیں؟ تصویر میں گاڑیوں اور کارخانوں

سے دھواں خارج ہوتا نظر آرہا ہے۔ طلبا سے پوچھیے یہ دھواں کہاں چلا جاتا ہے۔ درست جواب یہ ہے کہ دھواں ہوا میں شامل ہوجاتا ہے۔ انھیں بتائیے جب ہم اس ہوا میں سانس لیتے ہیں تو یہ ہوا ہمارے پھیپھڑوں میں چلی جاتی ہے اور ہمیں بیمار کردیتی ہے۔ دھویں میں خطرناک گیسیں شامل ہوتی ہیں۔ ہم جس ہوا میں سانس لیتے ہیں ، اس کا صاف ہونا بہت ضروری ہے۔ سگریٹ کا دھواں بھی ہوا کو آلودہ کرتا ہے۔ اگر ہم اس ہوا میں سانس لیں تو پھیپھڑے متاثر ہو سکتے ہیں۔

تدریج

اعادہ کروانے کے لیے سبق پڑھا جائے۔ اس دوران طلبا کوئی سوال کریں تو اس کا مناسب جواب دیجیے۔ ان کی حوصلہ شکنی کبھی مت کیجیے۔

جماعت کا کام

سوال 1 (i) اور (ii) کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے جو سوالات پہلے زبانی پوچھے گئے تھے ، وہی سوال ایک بار پھر پوچھتے ہوئے سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔

تدریج

اعادہ کروانے کے لیے سبق دوبارہ پڑھوائیے۔ ان سے کہیے کہ باب میں شامل اشکال پر توجہ دیں اور ان میں جو کچھ انھیں نظر آئے اسے بیان کریں۔

جماعت کا کام

سوال 1 (iii) ، (iv) اور (v) کروائیے۔

درخت اور پودے

تدریس کا دورانیہ : تین پیریڈ

کلیدی الفاظ

گندم ، چاول ، کھیت ، پھل ، ٹماٹر ، جلانے کی لکڑی ، خام ، آم ، گاجر ، نارنگیاں ، انگور۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب ، پودوں/ درختوں/ پھل/ پھول ، اور پودوں سے بنائی گئی اشیاء جیسے چوبی فرنیچر ، سبزی کی ڈش ، کاغذ ، سوتی کپڑوں وغیرہ کی تصاویر۔ چارٹ پیپر ، رنگین پنسلیں/ مومی پنسلیں (crayon) / رنگین مارکر ، گلو۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر عنوان تحریر کر دیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ آج کیا پڑھنے والے ہیں۔ ان سے کہیے کہ چند پودوں کے نام بتائیں ، کیا ان کے گھر میں پودے ہیں ، ان کی دیکھ بھال کون کرتا ہے۔ پوچھیے کہ کیا انھیں پھول اچھے لگتے ہیں۔ کچھ پھولوں کے نام پوچھیے۔ طلبا سے استفسار کیجیے کہ کیا وہ آپ کو بتا سکتے ہیں کہ پودوں سے ہمیں کیا کیا حاصل ہوتا ہے۔ ان کے جواب سنتے جایئے جب تک کہ کوئی طالب علم لکڑی ، پھل ، سبزیوں کے نام نہ لے لے۔ درست جواب دینے والے طالب علم کی تعریف کیجیے۔ پھر پوچھیے کہ کیا پودے صرف انسانوں کے لیے فائدہ مند ہیں۔ انھیں بتایئے کہ پودے جانوروں کے لیے بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ پرندے درختوں پر گھونسلے بناتے ہیں ، جنگلی جانور جنگل میں رہتے ہیں ، بندر ایک سے دوسرے درخت پر چھلانگیں لگاتے رہتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ سبزی خور جانور پودوں کو خوراک بناتے ہیں۔ انھیں بتایئے کہ یہ نام یا اصطلاح ''سبزی خور'' پودے کھانے والے جانوروں کے لیے مخصوص ہے۔ کچھ سبزی خور جانوروں کے نام بتایئے جیسے گائے ، بکری ، اور گھوڑا۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں۔ اس دوران آنے والے مشکل الفاظ کے معانی بیان کیجیے۔ پودے اور درختوں کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں ، کچھ پر پھل اور کچھ پر سبزیاں لگتی ہیں۔ ہم پودوں سے کپاس بھی حاصل کرتے ہیں۔ کپاس سے کپڑے بنائے جاتے ہیں۔ لکڑی بھی درختوں سے حاصل ہوتی ہے۔ سوال کیجیے کہ یہ لکڑی کس کام آتی ہے؟ لکڑی سے فرنیچر بنتا ہے۔ درخت اور کہاں مفید ثابت ہوتے ہیں؟ سرد علاقوں میں درختوں سے حاصل کردہ لکڑی جلا کر گھروں کو گرم رکھا جاتا ہے۔ درختوں کے اور کیا فوائد ہیں؟ گرمیوں کی کڑکتی دھوپ میں اگر ہم درخت کے سائے میں بیٹھ جائیں تو ٹھنڈک کا احساس ہوگا۔

جماعت کا کام

سوال 1 (i) کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر ایک بڑا سایہ دار درخت بنایئے۔ اس میں سے باہر لائنیں یا خطوط نکلتے ہوئے دکھایئے۔ جیسے صفحہ ۵۲ پر دکھائی گئی ہیں۔طلبا سے پوچھیے درختوں سے ہمیں کیا کیا حاصل ہوتا ہے۔تمام درست جوابات درج کر دیجیے۔

تدریج

اعادہ کرانے کے لیے سبق پڑھوایئے۔ اس دوران اگر طلبا سبق سے متعلق سوالات پوچھیں تو ان کے جواب دیجیے۔

جماعت کا کام

سوال 1 (ii) کروایئے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

سرگرمی

طلبا کے گروپ بنادیجیے۔ ہر گروپ کو ایک چارٹ پیپر، رنگین مومی پنسلیں (crayon)، رنگین مارکر دے دیجیے۔ انھیں بتایئے کہ ان کا عنوان ''پودے'' ہے۔ آپ جو تصویریں لے کر آئے ہیں وہ ان میں سے تصاویر منتخب کرکے انھیں اپنے چارٹ پیپر پر چپکائیں گے اور پودوں کے بارے میں چند جملے لکھیں گے۔ ان سے کہیے رنگین مارکر/ پنسلوں/مومی پنسلوں کی مدد سے اپنے اپنے چارٹ پیپر کو دل کش بنائیں۔ جملے تحریر کرنے میں ان کی رہنمائی کیجیے۔طلبا کو خود سے جملے لکھنا مشکل محسوس ہوگا اس لیے بورڈ پر کئی جملے درج کردیجیے۔ ہر گروپ سے کہیے کہ وہ اپنے چارٹ کے لیے پانچ جملوں کا انتخاب کرے۔
کام مکمل ہوجانے کے بعد ہر گروپ کے طلبا سے کہیے کلاس کے سامنے آئیں، اپنا تیار کردہ چارٹ کلاس کو دکھائیں اور بیان کریں کہ چارٹ میں انھوں نے کیا دکھایا ہے۔ بعد میں تمام چارٹس کلاس روم میں آویزاں کر دیں۔
پیراگراف میں درج ذیل جملے ہو سکتے ہیں۔طلبا ان میں سے پانچ کا انتخاب کریں۔
قدرتی وسائل میں پودے اور درخت بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ سخت گرم دن میں ہم سایہ دار درخت کے نیچے آرام کرسکتے ہیں۔ درختوں سے ہمیں پھل اور سبزیاں حاصل ہوتی ہیں۔ درختوں سے ہمیں لکڑی ملتی ہے۔لکڑی سے کاغذ بنتا ہے۔

پرندے درختوں پر رہتے ہیں۔ جنگلی جانور جنگل میں رہتے ہیں۔ اگر درخت نہ ہوتے تو پھر جنگلی جانور کہاں رہتے؟ درخت ہمیں تازہ ہوا فراہم کرتے ہیں۔ دروازے، کھڑکیاں، میز اور کرسیاں لکڑی سے بنائی جاتی ہیں۔ لوگ سردی سے بچنے اور گرمائش کے لیے لکڑیاں جلاتے ہیں۔ لوگ لکڑیاں جلا کر کھانا پکاتے ہیں۔ ہمیں کپاس کے پودوں سے روئی حاصل ہوتی ہے۔ روئی سے ہم کپڑے بناتے ہیں۔ سبزی خور جانور پودے کھاتے ہیں۔

آپ اور جملے بھی بناسکتے ہیں جو آپ کے خیال میں مناسب ہوں۔ تاہم جملے مختصر اور سادہ زبان میں ہونے چاہئیں۔

پانی

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

پانی کے ذرائع۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب، پانی کے مختلف استعمال پر مشتمل اخبارات اور جرائد کے تراشے، چارٹ پیپر، رنگین پنسلیں/مومی پنسلیں/رنگین مارکر، گلو۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

تدریس کے آغاز میں طلبا سے کہیے کہ وہ آج کے سبق کا عنوان بوجھیں گے۔ آپ انھیں اشارے دیں گے۔ ایسے اداکاری کیجیے جیسے بارش ہو رہی ہو؛ ایک خیالی گلاس سے پانی پی کر دکھائیں؛ نہانے کی اداکاری کیجیے (جیسے آپ شاور کے نیچے کھڑے ہیں، جسم پر صابن مل رہے ہیں وغیرہ)؛ کپڑے دھونے کی اداکاری کیجیے۔ اس وقت تک کئی طلبا سبق کا عنوان بوجھ لیں گے اور پکار اُٹھیں گے، ''پانی!''

بورڈ پر سبق کا عنوان درج کر دیجیے۔ عنوان بوجھنے پر طلبا کو شاباش دیجیے اور کہیے کہ آپ بہت ذہین ہیں۔ اب ان سے پانی کے مختلف استعمال پوچھیے۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں گے۔ ان سے کہیے کہ بیان کریں ہر تصویر میں کیا ہو رہا ہے۔ تصاویر میں پانی کے مختلف استعمال بہت واضح طور پر دکھائے گئے ہیں۔ طلبا کو ہدایت کیجیے کہ پانی کے ذرائع کی اشکال غور سے دیکھیں۔ کنویں، تالاب، دریا اور سمندر کی طرف اشارہ کیجیے۔
طلبا سبق کو کس حد تک سمجھ سکے ہیں، یہ جاننے کے لیے آپ ان سے درج ذیل سوالات کر سکتے ہیں:

پانی کے ذرائع کیا ہیں؟
پانی کے ذرائع دریا، سمندر، کنواں، جھیل، تالاب اور گلیشیئر ہیں۔

ہم پانی کیسے استعمال کرتے ہیں؟
پانی پینے، صفائی کرنے، کھانا پکانے، نہانے اور کپڑے وغیرہ دھونے میں استعمال ہوتا ہے۔

کیا زیرِ آب زندگی پائی جاتی ہے؟
جی ہاں، بہت سے جانور اور پودے زیرِ آب رہتے ہیں۔

کیا آپ کچھ جانوروں کے نام بتا سکتے ہیں؟
مچھلی، مگرمچھ، وھیل، شارک۔

جماعت کا کام

سوال ۱ اور ۲ کروائیے۔
''لفظ کی تلاش'' کی مشق کے لیے الفاظ ڈھونڈنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔ جو طالب علم سب سے پہلے یہ کام ختم کر لے اسے شاباشی دیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

سرگرمی

طلبا کے گروپ بنا دیجیے جیسا کہ گذشتہ باب کی تدریس کے دوران بنائے گئے تھے۔ انھیں ''پانی کے مصارف'' کے بارے میں چارٹ بنانے کی ہدایت کیجیے۔ وہ تصاویر چسپاں کرنے کے علاوہ تصویریں خود بھی بنا سکتے ہیں۔ بورڈ پر آسان جملے تحریر کر دیجیے جنھیں وہ اپنے اپنے چارٹ پر نقل کر سکیں۔

چند جملے ذیل میں دیے گئے ہیں:

ہم پانی پیتے ہیں۔ جانور بھی پانی پیتے ہیں۔ پودوں کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں کپڑے دھونے کے لیے پانی درکار ہوتا ہے۔ بہت سے جانور پانی میں رہتے ہیں۔ پانی، کھانا پکانے میں استعمال ہوتا ہے۔ ہم دریا سے پانی حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں صاف پانی پینا چاہیے۔

آپ خود بھی جملے بنا سکتے ہیں۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۴ کروائیے۔

خشکی/زمین

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

لوہا، کوئلہ، عمارتیں، پتھر۔

امدادی اشیا

مٹی سے بنے مکانات کی تصویریں، چکنی مٹی کے نمونے، کیچڑ، مٹی کے مختلف برتن۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر 'زمین' لکھ کر باب کا تعارف کروایے۔ طلبا کو بتائیے کہ ہوا اور پانی کی طرح خشکی یا زمین بھی بہت اہم قدرتی وسیلہ ہے۔ ان سے پوچھیے کہ ہم زمین کن مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ طلبا سے جواب لینے کے بعد کہیے کہ، جی ہاں، ہم خشکی پر رہتے ہیں اور اس پر گھر بناتے ہیں۔ ہم زمین سے معدنیات حاصل کرتے ہیں۔ پودے اور درخت زمین پر اُگتے ہیں؛ پودوں کی افادیت پہلے زیر بحث آچکی ہے۔ بیان کیجیے یہ معدنیات بہت مفید اشیاء ہیں جو زمین کے اندر بہت گہرائی میں چھپی ہوتی ہیں۔ ان کی والدہ اور بہنیں جو سونے اور چاندی کے زیورات پہنتی ہیں، وہ دھاتیں بھی زمین سے کھود کر نکالی گئی تھیں۔ بعد میں ان سے زیورات بنائے گئے۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں۔ اس دوران متن کی تشریح کرتے جائیے۔ سبق کے بارے میں طلبا کی فہم جانچنے کے لیے آپ ان سے درج ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔
ہم اپنے گھر کہاں بناتے ہیں؟
ہم اپنے گھر خشکی پر بناتے ہیں۔

معدنیات کیا ہوتی ہیں؟
یہ بہت کارآمد مادے ہوتے ہیں، جو ہمیں بہت گہرائی تک زمین کھودنے پر حاصل ہوتے ہیں۔

تین معدنیات کے نام بتائیں جو ہمیں زمین سے حاصل ہوتی ہیں؟
ہم زمین سے سونا، لوہا، کوئلہ اور نمک حاصل کرتے ہیں۔

ہمیں زمین سے اور کیا ملتا ہے؟
ہمیں پتھر، مٹی، اور چکنی مٹی ملتی ہے۔

مٹی اور پتھروں سے ہم کیا کام لیتے ہیں؟
مٹی اور پتھر مکان بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔

چکنی مٹی کا ہم کیا کرتے ہیں؟
چکنی مٹی سے برتن بنائے جاتے ہیں۔

ازراہ کرم اگر ضرورت پیش آئے تو مندرجہ بالا سوالات کو الفاظ بدل کر لکھ دیجیے تاکہ طلبا انھیں بہتر طور پر سمجھ جائیں۔ غلط جواب دینے پر طلبا کو شرمندہ کرنے سے گریز کیجیے۔ غلط جواب کا مطلب محض یہ ہے کہ وہ سبق کو سمجھ نہیں پائے۔ اس صورت میں سبق کی دوسرے انداز سے اور مختلف الفاظ کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

باب کا خلاصہ بیان کیجیے۔ سبق کو طلبا کے ذہنوں میں تازہ کرنے کے لیے اس سے متعلق سوالات پوچھیے۔

جماعت کا کام

صفحہ ۳۸ پر دیا گیا سوال کروائیے۔

جانور

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

کلیدی الفاظ

بکریاں ، اونٹ ، بھیڑ ،بطخیں ، اون ، چمڑا ، جوتے۔

امدادی اشیا

روئی کا ٹکڑا ، اونی دھاگے ، چمڑے کا ٹکڑا ، نصابی کتاب ، جانوروں کی تصویریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر لفظ ''جانور'' درج کر دیجیے۔ طلبا کو بتایئے کہ قدرتی وسائل میں جانور بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ ان سے پوچھیے کہ کیوں؟ کچھ ذہین طالب علم جواباً کہہ سکتے ہیں ، ''کیوں کہ یہ ہماری مدد کرتے ہیں۔'' اگر طلبا یہ جواب نہ دے پائیں تو ان سے پوچھیے کہ ان کے خیال میں جانور ہمارے لیے کس طرح مفید ہیں۔ ان سے کہیے کہ مل جُل کر سوچ بچار کرنے کے بعد اس کا جواب دیں۔ بعدازاں طلبا سے کہیے کہ اب آپ کچھ جانوروں کے نام لیں گی اور وہ (طلبا) بتائیں گے کہ یہ جانور ہمارے کس کام آتے ہیں۔ مثال کے طور پر گھوڑا ، گدھا ، مرغی ، گائے ، بکری ، اونٹ ، مچھلی ، بیل ، بلی ، کتا ، پرندے ، اور شہد کی مکھیاں۔

اس بات کو یقینی بنایئے کہ تمام طلبا ایک ساتھ نہ بولنے لگیں بلکہ باری باری جواب دیں۔ اگر کوئی بات رہ جایئے تو آپ خود بتا دیجیے۔ مثال کے طور پر گھوڑا سواری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ تانگا ، گھوڑا گاڑی ، بگھی وغیرہ کھینچتا ہے۔ بعض اوقات یہ کھیتوں میں ہل چلانے کے بھی کام آتا ہے۔ انھیں بتایئے کہ کچھ جانور ہمارے پالتو ہوتے ہیں ، جیسے بلیاں ، کتے اور پرندے۔ ہمیں تمام جانوروں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے۔ انھیں بھی ہماری طرح تکلیف اور درد محسوس ہوتا ہے۔ انھیں مارنا پیٹنا نہیں چاہیے۔ بعض اوقات گدھا گاڑی اور تانگے والے اپنے جانوروں کو پیٹتے ہیں جو ظلم ہے۔ ان سے پوچھیے کہ اگر جانوروں میں بولنے کی صلاحیت ہوتی تو وہ کیا کہتے ؟

تدریج

طلبا سبق پڑھیں۔ اگر وہ کوئی سوال پوچھیں تو اس کا جواب دیجیے۔ مشکل الفاظ کی تشریح کیجیے۔ سبق کے بارے میں طلبا کے فہم جانچنے کے لیے آپ ان سے درج ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

کن جانوروں سے ہمیں گوشت حاصل ہوتا ہے؟
گائے، بکری، اونٹ، بھیڑ اور مرغی سے ہمیں گوشت حاصل ہوتا ہے۔

ہم کن جانوروں سے دودھ حاصل کرتے ہیں؟
ہم بکری، گائے، اونٹ اور بھینس سے دودھ حاصل کرتے ہیں۔

مرغیوں سے ہمیں کیا ملتا ہے؟
مرغیوں سے ہمیں گوشت اور انڈے ملتے ہیں۔

جانوروں کی کھال کس کام آتی ہے؟
جانوروں کی کھالوں سے بستے، بیلٹ اور دوسری چیزیں بنتی ہیں۔

ہمیں اون کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟
ہم بھیڑوں سے اون حاصل کرتے ہیں۔

کیا جانور کسی اور طرح بھی ہمارے کام آتے ہیں؟
جی ہاں، ہم کچھ جانوروں کو سواری کے لیے استعمال کرتے ہیں مثلاً گھوڑے، خچر اور اونٹ وغیرہ کو۔

طلبا کو بتائیے کہ جانور ہمارے لیے سامان بھی ڈھوتے ہیں۔ کیا آپ نے گدھا گاڑیوں اور اونٹ گاڑیوں کو بھاری سامان لے جاتے ہوئے دیکھا ہے؟ پوچھیے کہ جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جانا چاہیے؟

جماعت کا کام

سوال ۱ کروائیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلی کلاس میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا اس کا خلاصہ بیان کیجیے۔ سبق کو طلبا کے ذہنوں میں تازہ کرنے کے لیے اس سے متعلق سوالات پوچھیے۔

جماعت کا کام

صفحہ ۴۱ پر ''میرا صفحہ'' کے تحت دیا گیا کام کروائیے۔ طلبا کو کام کے بارے میں تفصیل بتائیے اور سادہ جملے بنانے میں ان کی مدد کیجیے۔ آپ کی مدد کے لیے کچھ جملے یہاں دیے گئے ہیں۔

پودے

پودوں سے ہمیں سبزیاں اور پھل حاصل ہوتے ہیں۔ کپاس کے پودے سے ہمیں روئی ملتی ہے۔ روئی سے ہم کپڑے بناتے ہیں۔ پودے ہمیں تازہ ہوا فراہم کرتے ہیں۔ درختوں سے ہمیں لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ ہم لکڑی سے گھر، دروازے اور فرنیچر بناتے ہیں۔ ہم سردیوں میں گرمائش حاصل کرنے کے لیے لکڑی جلاتے ہیں۔

جانور

گائے ، بکری اور اونٹ جیسے جانوروں سے ہمیں دودھ اور گوشت حاصل ہوتا ہے۔ مرغیاں اور بطخیں ہمیں انڈے اور گوشت فراہم کرتی ہیں۔ ہم جانوروں کی کھال سے بہت سی چیزیں بناتے ہیں۔ جانور ہمارے لیے سامان ڈھوتے ہیں۔ بھیڑ سے ہمیں اون حاصل ہوتا ہے۔ اون سے ہم گرم کپڑے بناتے ہیں۔ گھوڑے اور خچر جیسے جانور ہمیں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔ گھوڑے، تانگے بھی کھینچتے ہیں۔

باب ۵ : ہماری زمین

موسم

چار موسم

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- موسم کی تعریف بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ موسم کی تبدیلی کیسے لوگوں کی زندگی پر اثرانداز ہوتی ہے۔
- طلبا کو سال کے چاروں موسموں کی پہچان کروانا۔

کلیدی الفاظ

آب وہوا، موسم ،خزاں ، بہار، گرما، سرما۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے کہیے وہ کھڑکی سے باہر جھانک کر دیکھیں اور بتائیں کہ موسم کیسا ہے۔ انھیں جواب دینے کے لیے وقت دیجیے۔ ان سے پوچھیے کہ کیا اس وقت بارش ہورہی ہے؟ کیا تیز ہوا چل رہی ہے؟ کیا باہر دھوپ نکلی ہوئی ہے یا بادل چھائے ہوئے ہیں؟ گرمی لگ رہی ہے یا سردی؟ اگر موسم ابر آلود ہے تو کیا بارش کا امکان نظر آرہا ہے؟

طلبا سے کہیے کہ اب وہ اپنی نشست پر بیٹھ جائیں۔ طلبا کو اس طرح کی سرگرمیوں کے لیے نشستوں سے اُٹھانا ہمیشہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ اس سے وہ چاق چوبند اور سرگرم ہو جاتے ہیں۔

اب آج کے موسم کی صورت حال کا تعین کرتے ہوئے بورڈ پر لفظ ''موسم'' (weather) درج کر دیجیے۔ اس کے نیچے آج کے موسم کی صورت حال تحریر کر دیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ وہ یاد کریں کہ کل کا موسم کیسا تھا۔ اس بات کا امکان ہے کہ کل

بارش ہوئی ہو یا بہت گرمی پڑی ہو، مگر آج موسم ایسا نہیں ہے۔ بیان کیجیے کہ موسم ہر روز تبدیل ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات یہ ایک ہی دن میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً صبح کے وقت موسم گرد آلود ہوسکتا ہے اور شام میں بارش ہوسکتی ہے۔ اس بارے میں گفتگو کیجیے کہ طلبا کس موسم سے کیسے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ تمام طالب علموں کو اس بارے میں اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیجیے، کوئی طالب علم رہ نہ جائے۔

تدریج

کتاب کا صفحہ ۴۲ کھول کر طلبا سے کہیے کہ اس صفحے پر دی گئی اشکال پر توجہ دیں اور انھیں بیان کریں۔ اس کام کے لیے چند طلبا منتخب کر لیجیے۔ وہ ایک ہی مقام کی دو تصویروں میں فرق بیان کریں گے جب موسم ابر آلود ہو اور جب دھوپ نکلی ہوئی ہو۔ اسی انداز سے وہ باقی دو تصاویر کے درمیان فرق بھی بیان کریں گے۔ طلبا سے کہیے مختلف موسموں کے متعلق اپنے تجربات بیان کریں۔

طلبا سبق پڑھیں۔ جہاں ضرورت پیش آئے مشکل الفاظ اور متن کی تشریح کیجیے۔

جماعت کا کام

صفحہ ۴۴ پر دیے گئے ہفتہ وار موسمی چارٹ پر کام شروع کیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ صحیح ڈبے میں اس دن کے موسم کا تصویری خاکہ بنائیں۔ ان سے کہیے کہ پورے ہفتے روزانہ وہ یہ مشق دہرائیں گے۔ ہفتے کے اختتام پر ان کے کام کا جائزہ لیجیے۔

اگر وقت باقی بچا ہو تو سوال ۱ کروایا جائے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔ اس کا آغاز ذیل میں تجویز کردہ سوالات پوچھ کر کیجیے۔ سبق کے موضوع کی مزید وضاحت کے ضمن میں آپ کی مدد کے لیے سوالوں کے جواب بھی دیے گئے ہیں۔ تاہم طلبا سے اتنے تفصیلی جوابات کی توقع مت کیجیے۔

دھوپ کب ہوتی ہے؟

جب سورج چمک رہا ہو تو دھوپ ہوتی ہے۔

طوفانی موسم کب ہوتا ہے؟
تیز ہوا چل رہی ہو تو ہم کہتے ہیں کہ موسم طوفانی ہے۔ تیز ہوا کی وجہ سے درختوں کی شاخیں جھولتی ہوئی نظر آتی ہیں ، اور ہر چیز ہوا کے تھپیڑوں سے اُڑتی دکھائی دیتی ہے۔

کیا چوبیس گھنٹوں کے دوران موسم ایک سا رہتا ہے؟
جی نہیں ، یہ دن بھر تبدیل ہو سکتا ہے۔

جب آسمان پر گہرے بادل چھائے ہوئے ہوں تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
اس کا مطلب ہے کہ بارش ہونے والی ہے۔

بارش مفید ہوتی ہے یا نقصان دہ؟
بارش پودوں اور فصلوں کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے۔ بارش سے درختوں کے پتے اور عمارتیں دُھل کر نکھر جاتی ہیں۔ پوری فضا صاف ستھری اور تازگی سے بھری معلوم ہوتی ہے۔ ہوا کے ساتھ اُڑنے والی گرد بیٹھ جاتی ہے۔ لیکن بہت زیادہ بارش مسائل کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ شدید بارش ہونے کی صورت میں پانی سڑکوں پر جمع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ جاتی ہیں اور بعض اوقات گھروں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

سخت گرم موسم سے ہم خود کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟
ایسے موسم میں ہمیں چاہیے کہ زیادہ مقدار میں پانی ، اور ممکن ہو تو لسی بھی پییں ، اپنے سَر کو ڈھانپ کر رکھیں ، اور باہر جاتے ہوئے دھوپ کی عینک (سن گلاسز) پہنیں۔

سخت سردی پڑ رہی ہو تو لوگ کیا کرتے ہیں؟
لوگ اپنے جسم کو گرم رکھنے کے لیے ہیٹر استعمال کرتے ہیں یا آگ جلاتے ہیں۔ وہ سویٹر یا جیکٹ جیسے گرم کپڑے پہنتے ہیں۔

اگر سڑک پر بہت زیادہ برف پڑی ہو تو اسے کیسے صاف کیا جاتا ہے؟
بڑی بڑی مشینوں کے ذریعے سڑکوں پر سے برف ہٹائی جاتی ہے۔ برف کو پگھلانے کے لیے اس پر نمک بھی چھڑکا جاتا ہے۔

تدریج

طلبا باب پڑھیں تا کہ اس میں مذکور تمام باتوں کا اعادہ ہو جائے۔ اس دوران متن کی تشریح بھی کرتے جائیے۔

جماعت کا کام

پچھلی کلاس میں دیا گیا کوئی کام رہ گیا ہو تو اسے مکمل کروائیے۔
سوال ۳ کروائیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۶ کروائی جائے۔

چار موسم

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

ہر موسم کی وضاحت کرنا۔

کلیدی الفاظ

موسم ، پہاڑ ، خوش گوار ، کھلنا ، آمد ہے ، بہار ، گرمی ، خزاں ، سردی ، پسندیدہ۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر سبق کا عنوان ''چار موسم'' درج کر دیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ موسم (Seasons) کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔ موسم یکے بعد دیگرے اور ہمیشہ ایک ہی ترتیب سے آتے ہیں۔ ان کی کلاس کے لحاظ سے موسموں کے درمیان فرق بیان کر دینا ہی کافی ہوگا تاکہ وہ موسموں کو پہچان سکیں۔

بورڈ پر موسموں کے نام درج کر دیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ کتاب کا صفحہ ۴۶ کھولیں اور وہاں دی گئی موسموں کی تصاویر کو دیکھیں۔ چند طلبا منتخب کرکے ان سے کہیے کہ تصویروں میں انھیں جو کچھ نظر آ رہا ہے اسے بیان کریں۔ ان سے کہیے تصویروں کا تعلق اپنے اِرد گرد کے ماحول سے بھی جوڑیں۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں گے۔ اس دوران متن کی تشریح کیجیے اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیے۔

جماعت کا کام

سوال ۱ کروائیے۔

گھر کا کام

صفحہ ۴۹ پر 'میرا صفحہ' کے عنوان سے دی گئی مشق کروائیے۔ اس سے قبل طلبا کو سمجھا دیجیے کہ کام کیسے کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

گذشتہ سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔ اس مقصد کے لیے آپ طلبا سے درج ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ تاہم ان سے اتنے تفصیلی جواب کی توقع مت رکھیے۔ آپ کی مدد کے لیے یہاں تفصیلی جوابات دیے گئے ہیں۔ (تاکہ آپ مزید وضاحت کرسکیں۔) تمام طلبا کو شامل کرتے ہوئے ان کے جواب سنیے۔

چار موسم کون کون سے ہیں؟
چار موسم گرمی، خزاں، بہار اور سردی ہیں۔

گرمیوں کا موسم کیسا ہوتا ہے؟
موسم گرما، سب سے گرم موسم ہوتا ہے، اور مئی سے شروع ہوکر جون، جولائی اور اگست کے مہینے تک رہتا ہے۔ پاکستان میں موسم گرما کے دوران کچھ مقامات پر بارش ہوتی ہے۔ اسے آم کا موسم بھی کہا جاتا ہے۔

موسم خزاں کی کیا خاصیت ہوتی ہے؟
خزاں ایک خوب صورت موسم ہے۔ یہ موسم ستمبر سے لے کر نومبر تک رہتا ہے۔ خزاں کے دوران موسم خوش گوار رہتا ہے۔ نہ تو بہت زیادہ گرمی ہوتی ہے اور نہ سردی۔ بعض درختوں کے پتے رنگ بدل کر زرد، نارنجی پھر بھورے ہو جاتے ہیں اور آخرکار جھڑ جاتے ہیں۔ کراچی جیسے شہروں میں خزاں کے اثرات نمایاں نہیں ہوتے لیکن اسلام آباد اور پہاڑی علاقوں میں اس کی موجودگی واضح طور پر محسوس ہوتی ہے۔

سردیوں کا موسم کب آتا ہے؟
سردیوں کا موسم دسمبر، جنوری اور فروری کے مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

موسم سرما کی خاص بات کیا ہے؟
موسم سرما میں بہت ٹھنڈک ہوتی ہے۔ زیادہ تر درختوں پر پتے نہیں ہوتے اور پہاڑوں پر برف باری ہوتی ہے۔

بہار کا موسم کب شروع ہوتا ہے؟
مارچ اور اپریل کے مہینوں میں بہار کا موسم ہوتا ہے۔ کراچی جیسے شہروں میں موسم بہار مختصر ہوتا ہے مگر لاہور، اسلام آباد، کوئٹہ اور پشاور اور پہاڑی علاقوں میں یہ موسم طویل ہوتا ہے۔ اس موسم میں ہر طرف پھول کھلے ہوتے ہیں اور ہر طرف دلکش منظر ہوتا ہے۔

بہار کی کیا خاصیت ہوتی ہے؟
یہ سب سے خوب صورت موسم ہے۔ بہار میں پیڑ پودوں پر پھول کھلتے ہیں اور موسم بہت خوش گوار ہوتا ہے۔

تدریج

طلبا اعادہ کرنے کے لیے سبق پڑھیں گے۔ اس دوران متن کی تشریح کیجیے اور طلبا کوئی سوال پوچھیں تو اس کا جواب دیجیے۔

جماعت کا کام

سوال ۳ کروائیے۔
''الفاظ کی تلاش'' کرنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

سوال ۲ کروائیے۔
انھیں بتائیے کہ یہ سوال کس طرح حل کیا جائے گا۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو انھیں کلاس میں ہی جوابات بتا دیجیے۔

باب ٦ : نقشوں کی دنیا

سمتیں

نقشوں کی دنیا

تدریس کا دورانیہ : ایک پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ مختلف رُخ سے دیکھنے پر چیزیں مختلف نظر آتی ہیں۔
- بنیادی نقشے متعارف کرانا۔
- بیان کرنا کہ نقشے میں ہم مختلف مقامات کو ان کے بالائی رُخ سے یا اوپر کی طرف سے دیکھتے ہیں۔

کلیدی الفاظ

نقشہ، مختلف، منظر، علاقہ۔

امدادی اشیا

مختلف اشیاء جیسے گُل دان، چائے کا کپ، نصابی کتاب۔

سبق کی منصوبہ بندی

تعارفی سرگرمی

طلبا کو اسکول کی چھت یا بالائی منزل پر لے جایئے۔ اب ان سے کہیے نیچے دیکھیں اور بتائیں کہ انھیں کیا نظر آرہا ہے۔ انھیں اسکول کے باہر کھڑی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں، اور اسکول کے صحن میں کھیلتے ہوئے بچے نظر آسکتے ہیں۔ ان سے کہیے کہ کنکر، پتھر، اور ایسی ہی چھوٹی چھوٹی چیزوں پر توجہ دیں۔ یہ کیسی نظر آتی ہیں؟ انھیں شناخت کیا جا سکتا ہے مگر دوسرے رُخ یا دوسرے زاویے سے دیکھنے پر یہ مختلف نظر آئیں گی۔

کلاس میں واپس آنے کے بعد طلبا کو چیزیں، جیسے ان کے پنسل تراش اور کتابیں وغیرہ، مختلف رُخ سے دکھایئے۔ کتاب ہاتھ میں لیجیے اور اسے دائیں یا بائیں رُخ سے دکھایئے۔ یہ پتلی اور چپٹی دکھائی دیتی ہے۔ اگر اسے عمودی حالت میں پکڑا جائے تو پھر یہ مستطیل اور بڑی نظر آتی ہے۔ اسی طرح پُرلطف انداز میں طلبا کو کلاس میں موجود چیزیں مختلف رُخ سے دکھایئے۔

تدریج

طلبا سے کہیے کتاب میں صفحہ ۵۰ پر دی گئی اشکال میں چیزوں کو مختلف زاویوں یا رُخ سے دکھایا گیا ہے، ان پر غور کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبا بخوبی سمجھ جائیں۔ اب طلبا سبق پڑھیں گے؛ ساتھ ساتھ متن کی وضاحت بھی کرتے جائیے۔ بیان کیجیے کہ صفحے پر سب سے اوپر پارک کا جو منظر دکھایا گیا ہے وہ ہماری آنکھوں کے مساوی اونچائی سے لیا گیا ہے۔ اگر اسی پارک کو فضا یا اوپری رُخ سے دیکھا جائے تو پھر یہ دوسری تصویر کی طرح دکھائی دے گا۔

طلبا سے کہیے وہ لینا اور زید کے پڑوس کے نقشے کو غور سے دیکھیں اور اسے اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ بتائیے کہ مختلف سمتوں سے دیکھنے پر چیزیں مختلف نظر آتی ہیں۔ کتاب سے مثالیں دیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ کیا کبھی انھوں نے ہوائی جہاز میں سفر کیا ہے۔ جب وہ فضا میں پرواز کر رہے ہوں تو نیچے موجود چیزیں کیسی دکھائی دیتی ہیں؟

جماعت کا کام

درج ذیل سوالات زبانی پوچھیے:

نقشہ کیا ہوتا ہے؟

نقشے سے مراد یہ ہے کہ بلندی سے دیکھنے پر کسی علاقے کا خاکہ کیسا ہوگا۔

فضا سے دیکھنے پر ایک شے کی جسامت میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

یہ چھوٹی دکھائی دیتی ہے۔

یہی سوال طلبا اپنی کلاس ورک کی کاپیوں میں کرسکتے ہیں۔ جوابات آپ کی مدد کے لیے دیے گئے ہیں۔

گھر کا کام

صفحہ ۵۲ پر مذکور سرگرمی کروائی جائے۔ طلبا کو گھر کے لیے کام دینے سے پہلے انھیں اچھی طرح سمجھا دیجیے کہ یہ کام کیسے کیا جائے گا۔

سمتیں

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

تدریسی مقاصد:

- چاروں سمتوں کے نام بیان کرنا۔
- وضاحت کرنا کہ چیزیں اور مقامات ڈھونڈنے میں سمتیں کیسے معاون ہوتی ہیں۔

- گُلِ قطب نما کے کام کی وضاحت کرنا۔
- گُلِ قطب نما کی مدد سے ایک سادہ نقشے پر جگہوں کی نشان دہی کا مظاہرہ کرنا۔

کلیدی الفاظ

بنیادی ، گُلِ قطب نما۔

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

میز پر ایک کتاب رکھ دیجیے اور پوچھیے: کتاب کہاں ہے؟ طلبا سے یہ جواب حاصل کیجیے: یہ میز پر ہے۔ اسی طرح مزید سوالات پوچھیے جن میں سمتیں ظاہر کرنے والے الفاظ استعمال کیے گئے ہوں۔ اس سے قبل یہ مشق پہلی جماعت میں کی جا چکی ہے۔ ہم بچّوں کی سابقہ معلومات کی بنیاد پر ہی اس موضوع کو آگے بڑھائیں گے۔

نیچے ، اوپر ، بائیں ، دائیں ، پیچھے ، سامنے وغیرہ جیسے الفاظ استعمال کرتے ہوئے سوالات کیجیے۔ اس دوران بچّوں کی چیزوں جیسے کتابوں ، بستوں ، اور اسٹیشنری وغیرہ کی طرف اشارے کیجیے۔ ذیل میں بطور مثال کچھ سوالات دیے گئے ہیں جو آپ مختلف طلبا سے پوچھ سکتے ہیں :

آپ کا بستہ کہاں ہے؟
یہ فرش پر ہے۔

آپ کی پنسل کہاں ہے؟
یہ ڈیسک پر ہے۔

آپ کا بستہ کہاں ہے؟
یہ کرسی کے نیچے ہے۔

کوڑے دان کہاں ہے؟
یہ دروازے کے پیچھے ہے۔

بورڈ پر سمتیں ظاہر کرنے والے یہ تمام الفاظ تحریر کر دیجیے۔
طلبا کو بتایئے کہ ان الفاظ کی طرح سمتیں ظاہر کرنے والے چار الفاظ اور بھی ہیں۔ چیزیں اور جگہیں تلاش کرنے میں ہم ان الفاظ سے مدد لیتے ہیں۔ یہ بنیادی سمتیں کہلاتی ہیں۔ اب بورڈ پر شمال، مشرق، جنوب اور مغرب درج کر دیجیے۔

تدریج

طلبا کو بتایئے کہ اگر ہم اپنا رُخ اُبھرتے ہوئے سورج کی طرف کرلیں تو چاروں سمتوں کا تعین کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔ اگر ہمارا چہرہ سورج کی طرف ہوتو اس کا مطلب ہوا کہ ہمارے سامنے مشرق ہے۔ جب مشرق ہمارے سامنے ہوتو مغرب ہمارے پیچھے یا پشت پر ہوگا۔ اگر ہم اپنے ہاتھوں کو پھیلائیں تو شمال ہمارے بائیں جانب اور جنوب دائیں جانب ہوگا۔ کتاب میں صفحہ ۵۳ پر دی گئی شکل کا حوالہ دیجیے۔
صفحہ ۵۳ پر دی گئی شکل کی طرح بورڈ پر ایک تصویری خاکہ بنایئے۔ اس پر صرف ایک سمت کا نام درج کر دیجیے، مثلاً مغرب۔ واضح کیجیے کہ اگر ہمیں ایک سمت معلوم ہوتو باقی سمتیں کیسے معلوم کر سکتے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ وہ باقی سمتیں معلوم کریں۔ اگر مغرب لڑکی کی پشت پر ہے تو مشرق کہاں ہوگا؟ شمال اور جنوب کہاں ہوگا؟
طلبا سبق پڑھیں: ساتھ ساتھ متن کی وضاحت کرتی جایئے۔

جماعت کا کام

سوال 1 (i) اور (ii) کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر قطب نما بنایئے۔ صرف ایک سمت درج کر دیجیے، جیسے شمال۔ طلبا سے کہیے وہ بتائیں کہ باقی تین سمتیں کہاں ہوں گی۔
کارڈ بورڈ کے چار ٹکڑے لیجیے۔ ہر ٹکڑے پر ایک سمت تحریر کر دیجیے۔

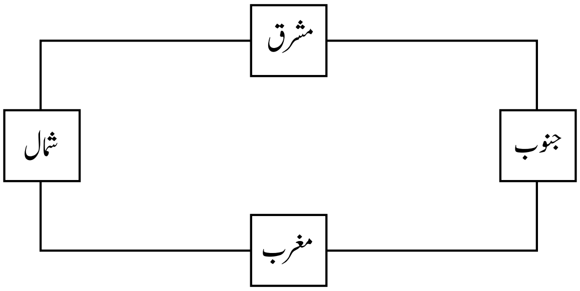

کمرے کی ہر دیوار پر ایک کارڈبورڈ چپکا دیجیے۔ بورڈ کومشرق تصور کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایئے کہ ہر کارڈ درست سمت میں چپکایا گیا ہو۔ اب طلبا سے کلاس میں موجود اشیاء کا محل وقوع پوچھیے ، مثال کے طور پر بورڈ کہاں ہے؟ یہ مشرق میں ہے۔ کھڑکی کہاں ہے؟ یہ مغرب میں ہے۔ ______ (طالب علم کا نام) کہاں بیٹھا ہوا ہے؟ وہ شمال کی طرف بیٹھا ہوا/بیٹھی ہوئی ہے ، وغیرہ وغیرہ۔

تدریج

طلبا سبق پڑھیں۔ سبق ختم ہونے کے بعد ، جب کہ متن اورمشکل الفاظ کی تشریح بھی کی جا چکی ہو ، طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۵۴ پر دیے گئے نقشے پر غور کریں۔ قطب نما کی مدد سے نقشے پر درخت نمبر ۱ ، کیاری ، اور بینچ نمبر ۲ کی نشان دہی کرنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال 1 (iii) کروایئے۔ طلبا کو سمجھایئے کہ سوال میں کیا پوچھا گیا ہے اور پھر انھیں یہ سوال حل کرنے کی ہدایت کیجیے۔

کتاب کے صفحہ ۵۵ پر ''میرا صفحہ'' کے عنوان سے دی گئی مشق شروع کروایئے۔ اس سے پہلے طلبا کو کام سمجھا دیجیے اور پھر انھیں نقشوں میں رنگ بھرنے کی ہدایت کیجیے۔

گھر کا کام

طلبا بقیہ کام گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

جن ممالک کے جھنڈے ہیں، انھیں ان کے ناموں کے ساتھ لائن کھینچ کر ملائیے۔

جاپان

ملائیشیا

پاکستان

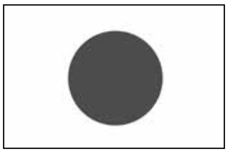

مصر

برازیل

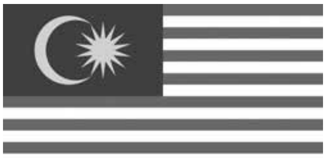

جن شہروں کی تصویریں ہیں انھیں ان کے ناموں کے ساتھ لکیر کے ذریعے ملائیے۔

ملتان

اسلام آباد

کراچی

زیارت

لاہور

پشاور

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

پاکستان کے بارے میں حقائق پر مبنی الفاظ کو لکیر کے ذریعے آپس میں ملائیے۔

پاکستان کا دارالحکومت	دریائے سندھ
پاکستان کا پڑوسی ملک	اسلام آباد
پاکستان کی کرنسی	کراچی
سب سے لمبا دریا	اُردو
سب سے بڑا شہر	چین
قومی زبان	روپیہ

خوش مزاجی

نیچے دیے گئے خانے میں مناسب الفاظ چن کر خالی جگہوں میں لکھیں۔

۱۔ جب دو افراد آپس میں گفتگو کر رہے ہوں اور آپ ان سے کچھ کہنا چاہیں تو کہنا چاہیے .... ۔

۲۔ جب آپ کو کوئی شخص تحفہ دے تو آپ کو اسے .... بھیجنا چاہیے۔

۳۔ جب آپ کسی کو رنج و غم میں ڈوبا ہوا دیکھیں تو اس سے پوچھیں .... ۔

۴۔ جب آپ کسی سے ملیں تو کہیں .... ۔

۵۔ جب آپ کسی سے کسی چیز کے بارے میں پوچھیں تو کہیں .... ۔

۶۔ جب آپ کسی کو اپنی کوئی چیز استعمال کرنے کے لیے دیتے ہیں تو اس کا مطلب .... ہوتا ہے۔

۷۔ جب آپ کو کسی کی طرف سے کوئی چیز ملے تو آپ کہیں .... ۔

۸۔ جب آپ کو کسی سے کچھ پوچھنا ہو تو آپ کہیں .... ۔

۹۔ جب آپ اپنے والدین کا کہنا مانتے ہیں تو اس کا مطلب ان کا .... کرنا ہوتا ہے۔

مہربانی فرمائیے	معاف کیجیے	بہتر جناب
آپ کا شکریہ	آپ سے مل کر خوشی ہوئی	شکریے کا کارڈ
آپ ٹھیک تو ہیں؟	احترام	مل جل کر کھیلنا

میں کون ہوں؟

۱۔ میں جہاز اُڑاتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

۲۔ میں اسکول میں پڑھتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

۳۔ میں ہسپتال میں زیرِ علاج ہوں۔ میں .... ہوں۔

۴۔ میں لکڑی سے چیزیں بناتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

۵۔ میں لوگوں کے کپڑے سیتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

۶۔ میں بحری جہاز پر کام کرتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

۷۔ میں بس چلاتا ہوں اور لوگوں کو مختلف مقامات پر پہنچاتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

۸۔ میں ڈبل روٹی اور کیک بناتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

۹۔ میں کتابوں کی دکان پر کام کرتا ہوں اور کتابیں بیچتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

۱۰۔ میں مٹی سے چیزیں بناتا ہوں۔ میں .... ہوں۔

نیچے خانے میں چند تصویریں بنایے جن سے پتا چلے کہ ہم انھیں کس طرح استعمال کرتے ہیں۔

پانی
ہوا

ممکنہ جوابات

باب ۱ : براعظم اور سمندر

سوال نمبر ۱ :

(i) گلوب ، زمین کا ماڈل ہوتا ہے۔

(ii) ایشیا ، افریقا ، شمالی امریکا ، اوشیانا ، یورپ اور انٹارکٹیکا

(iii) بحرالکاہل ، بحراوقیانوس ، بحر ہند ، بحر منجمد شمالی اور بحر منجمد جنوبی

سوال نمبر ۲ :

(i) روس

(ii) بحرالکاہل

(iii) بحر منجمد شمالی

(iv) بحر ہند

ہمارا ملک پاکستان

سوال نمبر ۱ :

(i) دو ممالک

(ii) ملک

(iii) ملک

(iv) کراچی

سوال نمبر ۲ : ایران ، بھارت ، افغانستان اور چین۔

ہمارے قائداعظم

سوال نمبر ۱ :

(i) قائداعظم کراچی میں پیدا ہوئے۔

(ii) قائداعظم نے کراچی سے حاصل کی۔

(iii) قائداعظم کا اصل نام محمد علی جناح تھا۔

(iv) قائداعظم کا مطلب ''عظیم رہنما'' ہے۔

سوال نمبر ۲ : (i) ۱۸۷۶ء (ii) ۱۹۴۸ء (iii) ۱۹۴۷ء

شہری زندگی

(i) شہروں میں ہمیں ہر طرح کی عمارتیں دکھائی دیتی ہیں۔ ان میں کچھ بڑی ہوتی ہیں اور کچھ چھوٹی اور کچھ عمارتیں بہت اونچی ہوتی ہیں۔

(ii) شہروں کی سڑکوں پر ہم کاریں، بسیں، ٹینکرز، ٹرک، رکشا اور موٹر سائیکلیں دیکھتے ہیں۔

(iii) بندرگاہ پر بحری جہاز اور آئل ٹینکرز دیکھتے ہیں۔

(iv) شہر کے لوگ پارکوں میں یا ساحل سمندر پر تفریح کرنے جاتے ہیں۔

گاؤں اور قصبے

(i) قصبہ، شہر کے مقابلے میں چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں زیادہ عمارتیں نہیں ہوتیں نہ ہی بہت سے دفاتر اور ہسپتال اور اسکول ہوتے ہیں۔

(ii) ان علاقوں میں رہنے والے کسان، بڑھئی، موچی، دکان دار، راج مزدور، مستری اور استاد ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ دوسرے کام بھی کرتے ہیں۔

(iii) زیادہ تر لوگ مٹی سے بنے گھروں میں رہتے ہیں۔ کچھ لوگ اینٹوں سے بنے پختہ مکانات میں بھی رہتے ہیں۔

(iv) سلمٰی کے گاؤں میں ایک اسکول ہے، ایک ڈسپنسری، کچھ دکانیں، ایک کنواں اور چند ٹیوب ویل بھی ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) جانور

(ii) کنوئیں اور ٹیوب ویل

(iii) موچی، کسان، بڑھئی

باب ۲ : ہماری زندگی

ایک خاص دن

سوال نمبر ۱ :

(i) یہ دن رمضان ختم ہونے کے بعد یکم شوال کو منایا جاتا ہے۔

(ii) یہ دن حج کے بعد ۱۰ ذی الحج کو منایا جاتا ہے۔

(iii) عیدالاضحیٰ کے موقع پر گائے، بھیڑ، بکریوں اور اونٹوں کی قربانی کی جاتی ہے۔

(iv) عید الفطر کو میٹھی عید بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ رمضان کے بعد آتی ہے اور اس موقع پر ہر ایک میٹھی چیزیں کھا کر خوشیاں مناتا ہے۔

سوال نمبر ۲ :

(i) مہندی

(ii) عیدی

(iii) گلے، عید مبارک

سوال نمبر ۳ : روزہ، عیدالاضحیٰ، رمضان، جامع مسجد، سویاں، تہوار۔

ر	ع	و	ع	ر	ا	و	ہ	ت	م
و	ے	ک	ی	ن	س	ت	پ	ج	ا
ز	م	ل	د	چ	ج	ہ	ا	ا	د
ہ	و	ل	ا	ی	ی	و	س	م	ر
ق	ف	ط	ل	ل	پ	ا	ب	ع	ف
م	ک	ن	ا	ض	م	ر	ت	م	ق
د	ظ	ط	ض	و	ن	ل	ا	س	م
ط	س	ر	ح	ف	ع	ہ	ق	ج	ن
ط	ا	ن	یٰ	ط	ف	س	ک	د	ہ
ا	ع	ف	چ	ج	ا	ط	ن	م	ے

دنیا بھر میں منائے جانے والے تہوار

سوال نمبر ا :

(i) مسیحی کرسمس مناتے ہیں۔ ہندوؤں کا تہوار دیوالی اور چینیوں کا تہوار نئے چینی سال کے آغاز پر منایا جاتا ہے۔

(ii) دیوالی اکتوبر میں منائی جاتی ہے۔ کرسمس کا تہوار ۲۵ دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ چینیوں کا نئے سال کا تہوار جسے موسم بہار کا تہوار بھی کہا جاتا ہے جنوری/فروری میں منایا جاتا ہے۔

(iii) چینی نئے سال کا تہوار آتش بازی کر کے مناتے ہیں۔

(iv) دیوالی کا دوسرا نام روشنیوں کا تہوار بھی ہے۔

(v) مسیحی کرسمس کے موقع پر اپنے گھروں کو کرسمس ٹری (tree) سے سجاتے ہیں۔ خصوصی عبادات کی جاتی ہیں اور ایک دوسرے کو تحفے دیے جاتے ہیں۔

عبادت گاہیں

سوال نمبر ۱ :

(i) مسلمان۔ مسجد (ii) مسیحی۔ چرچ (iii) ہندو۔ مندر (iv) سکھ۔ گوردوارہ (v) بدھ۔ پگوڈا

سوال نمبر ۲ : مسجد، مسلمان، سکھ، چرچ، بدھ، عبادت۔

ل	و	م	ن	و	ل
س	ہ	س	ک	ھ	م
ن	ک	ل	ا	ے	ب
ر	ق	م	س	ج	د
ع	ب	ا	د	ت	ھ
ب	ا	ن	ت	پ	س
م	ر	ج	چ	ر	چ

اچھے کام

سوال نمبر ۱ :

(i) ہمیں اپنے بزرگوں کے ساتھ نرمی سے بات کرنی چاہیے۔

(ii) لڑائی جھگڑا اچھی بات نہیں کیوں کہ اس سے دوسروں کو نقصان ہوسکتا ہے اور لڑائی جھگڑے سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔

(iii) دوست ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے ہمدرد ہوتے ہیں اور مل جل کر کھیلتے ہیں۔

(iv) میں چاہتا ہوں لوگ مجھ سے محبت اور دوستانہ رویہ رکھیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) شکریہ ادا کریں (ii) السلام علیکم کہیں

(iii) سلام (iv) بدتمیزی

(v) بانٹنا

پیشے

سوال نمبر ۱ :

(i) میں ایسے لوگوں کو پسند کرتا ہوں جو ....

(ii) خاکروب یا صفائی کرنے والا، چیزوں اور جگہوں کو صاف رکھنے میں مدد دیتا ہے ، بس ڈرائیور ، بس چلاتا ہے ، ٹیچر ہمیں پڑھاتا ہے۔ نرس اس وقت ہماری دیکھ بھال کرتی ہے جب ہم ہسپتال میں زیر علاج ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ : پائلٹ ۔ درزی ۔ ملاح ۔ بڑھئی

سوال نمبر ۳ :

(i) کتاب فروش

(ii) پھل فروش

(iii) کمہار

(iv) نانبائی

باب ۳ : پہلے اور اب

سوال نمبر ۱ :

متفرق جوابات

(i) پرانے زمانے کے لوگوں کی زندگی ہم سے بہت مختلف تھی۔ ان کے پاس مشینیں نہ تھیں اور وہ اپنے کام ہاتھوں سے کیا کرتے تھے۔ وہ لوگ جلد سو جاتے تھے اور صبح سویرے اُٹھ جاتے تھے۔ وہ لوگ کہیں آنے جانے یا سفر کرنے کے لیے جانوروں کو استعمال کرتے تھے یا پیدل سفر کرتے تھے۔

(ii) طلبا اس سوال کا بھی الگ الگ طرح کا جوابات دیں گے کیوں کہ وہ اس سلسلے میں اپنے بزرگوں یعنی دادا دادی/ نانا ، نانی سے معلومات کریں گے۔ اس سلسلے میں نمونے کے جوابات یہ ہو سکتے ہیں۔ مثلاً

میری زندگی میرے بزرگوں سے مختلف ہے کیوں کہ میں تیز رفتار بسوں اور کاروں میں سفر کرتا ہوں اور وہ لوگ تانگوں میں یا سست رفتار بسوں اور کاروں میں سفر کرتے تھے۔ میرے پاس رنگین ٹی وی ہے اور ان کے پاس بلیک اینڈ وائٹ ٹی وی تھا ، وہ ریڈیو سنا کرتے تھے وہ پرانے طرز کا ٹیلی ویژن استعمال کرتے تھے اور میں موبائل فون استعمال کرتا ہوں۔

(iii) آثار قدیمہ کے کھنڈرات کا مطلب پرانے تباہ شدہ شہروں کے آثار ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ : (i) ۵۰۰۰ (ii) آثار قدیمہ (iii) مشینیں

باب ۴ : قدرتی وسائل

(i) زمین ، مٹی ، ہوا ، پانی ، درخت ، جانور ، معدنیات ، ہوا اور روشنی

(ii) ہوا ہمارے لیے بہت اہم ہے کیوں کہ ہم اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

(iii) تیز ہوا چلتی ہے تو ہم اس کی مدد سے گیلے کپڑے سکھاتے ہیں۔ بادبانی کشتیاں بھی تیز ہوا سے چلتی ہیں اور ہوائی چکیوں کی مدد سے ہم بجلی بھی بنا سکتے ہیں۔

(iv) کاروں ، بسوں اور کارخانوں سے نکلنے والا دھواں ہوا کو آلودہ کرتا ہے۔

(v) آلودہ یعنی گندی ہوا ہماری صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ ہم اس سے بیمار پڑ سکتے ہیں۔

درخت اور پودے

سوال نمبر۱ :

(i) درخت اور پودے ہوا میں آکسیجن کا اضافہ کرتے ہیں اور اسے صاف اور تازہ بناتے ہیں۔ صاف ہوا ہماری صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔ پودوں سے ہمیں سبزیاں اور درختوں سے ہمیں پھل ملتے ہیں۔ روئی ہم کپاس کے پودے سے حاصل کرتے ہیں۔ روئی کپڑا بنانے کے کام آتی ہے۔ درختوں سے ہمیں لکڑی بھی حاصل ہوتی ہے جس کی مدد سے ہم فرنیچر اور گھر بناتے ہیں۔

(ii) بعض جانور اپنے گھر درختوں پر بناتے ہیں۔ یعنی جانور گھاس کھاتے ہیں اور کچھ پودوں کے پتے کھاتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) ہوا

(ii) کپاس/روئی

(iii) درختوں

(iv) کئی پرندے اور جانور

(v) درخت

پانی

سوال نمبر۱ :

(i) پانی ، دریاؤں ، سمندروں ، بحروں ، کنوؤں ، تالابوں اور گلیشیئر ز سے حاصل ہوتا ہے۔

(ii) ہم پانی پیتے ہیں۔ اس سے کپڑے دھوتے ہیں، کھانا پکاتے ہیں اور نہاتے دھوتے ہیں۔

(iii) پینے کے لیے پانی کا صاف ہونا نہایت ضروری ہے کیوں کہ گندا پانی پینے سے ہم بیمار پڑ سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ : تالاب ، پانی ، بحری جہاز ، سمندر ، دریا ، کنواں ، کشتی۔

ب	ف	ع	ی	ت	ش	ک
ح	و	ک	م	ا	س	د
ر	ج	ن	س	ل	م	ر
ی	ھ	و	ط	ا	ن	ک
ج	ی	ا	پ	ب	د	ع
ہ	ل	ں	ا	ی	ر	د
ا	ق	ف	ن	غ	م	ق
ز	م	ک	ی	ت	ش	ک

زمین

ہم زمین پر اپنے رہنے کے لیے گھر بناتے ہیں۔ زمین پر کھیتی باڑی کر کے فصلیں اُگاتے ہیں اور زمین میں چھپی معدنیات مثلاً سونا ، چاندی ، فولاد ، کوئلہ اور نمک وغیرہ حاصل کر کے استعمال ہیں۔

جانور

سوال نمبر ا :

(i) بعض جانور زمین میں اپنا گھر بناتے ہیں اور وہ اپنی خوراک بھی زمین ہی سے حاصل کرتے ہیں۔

(ii) ہم پالتو جانوروں سے دودھ ، مکھن ، چمڑا ، گوشت ، انڈے ، اون ، دہی ، پنیر ، شہد اور ریشم کے کیڑے سے ریشم بھی حاصل کرتے ہیں۔

باب ۵ : ہماری زمین

موسم

سوال نمبر ۱ :

(i) کسی جگہ کی گرمی ، سردی ، بارش یا برف باری وغیرہ کی صورت حال کو موسم کہتے ہیں۔ یہ موسم گرم ، ابر آلود ، طوفانی یا برساتی ہوسکتا ہے۔

(ii) اگر کہیں بارش نہ ہوتو درخت اور پودے خشک ہوکر ختم ہو جائیں گے۔ دریا خشک ہو جائیں گے اور وہاں خشک سالی کی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔

سوال نمبر ۲ :

(i) ابر آلود

(ii) دھوپ

(iii) طوفانی

(iv) برسات

سوال نمبر ۳ :

(i) برسات

(ii) سیاہ اور گہرے

(iii) سورج

(iv) آگ

چار موسم

سوال نمبر ۱ :

(i) چار موسموں کے نام بہار ، گرمی ، خزاں اور سردی ہیں۔

(ii) جون اور جولائی سال کے گرم ترین مہینے ہوتے ہیں۔

(iii) خزاں کے موسم میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(iv) بہار کا موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ اس موسم میں نہ زیادہ گرمی ہوتی ہے اور نہ ہی زیادہ سردی پڑتی ہے۔

سوال نمبر ۲ :

(i) سرما

(ii) موسم بہار

(iii) گرمی

سوال نمبر ۳ : گرمی ، سردی ، بہار ، خزاں ، پتے ، برف باری ، موسم۔

م	ن	گ	ب	ر	م	ا
ص	س	ر	د	ی	و	ع
ط	ب	م	خ	ز	ا	ں
ع	ہ	ی	ر	م	ط	ع
ف	ا	ن	پ	ت	ت	ے
ب	ر	ف	ب	ا	ر	ی
ل	ن	ج	س	ط	ع	د
چ	ق	م	و	س	م	گ

باب ٦ : نقشے اور سمتیں

(i) چار مرکزی سمتیں شمال ، جنوب ، مشرق اور جنوب قطبی سمتیں کہلاتی ہیں۔ انھیں انگریزی میں کارڈینیل (Cardinal) سمتیں کہا جاتا ہے۔

(ii) اگر ہمارا چہرہ شمال کی جانب ہو ، تو ہمارے بائیں جانب یعنی اُلٹے ہاتھ کی طرف جنوب ، دائیں جانب یعنی سیدھے ہاتھ کی جانب مشرق اور ہمارے پیچھے جنوب کی سمت ہو گی۔

(iii) قطب نما کی مدد سے ہمیں سمتوں کی پہچان کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔